فہرست

عقائد

1

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

خود کو غیر مسلم لکھنا

سوال: سوال عرض ہے کہ کچھ لوگ باہر ممالک جانے کی غرض سے مرزائی شو (Show) کر کے باہر ممالک چلے جاتے ہیں یا باہر ممالک جا کر وہاں ان کے پاس پناہ لے کر اپنی فیملی کو باہر بلا لیتے ہیں جبکہ ان کا عقیدہ ہے حضور ﷺ خاتم النبیین ہیں تو ان کے بارے میں فتوی درکار ہے کیا وہ مسلمان ہی کہلائیں گے یا مرزائی؟

User id:Hassan muavia

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

خود کو غیر مسلم لکھتے ہی دائرہ اسلام سے خارج ہو جائے گا۔ ایسا شخص دوبارہ کلمہ پڑھ کر تجدید ایمان کرے گا اور اگر نکاح تھا تو تجدید نکاح بھی کرے گا۔ اس طرح کے ایک سوال کے جواب میں امیر اہلسنت مولانا الیاس قادری صاحب دامت برکاتہم العالیہ "کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب" تحریر فرماتے ہیں۔ **سوال**: کُفّار کے مَمالِک میں نوکری حاصل کرنے کیلئے ویزا فارم پر اپنے آپ کو جھوٹ مُوٹ یہودی لکھ دینا کیسا ہے؟ **جواب**: کفر ہے۔ بعض لوگ جو ازالۂ قرض و تنگدستی یا دولت کی زیادتی کیلئے کُفّار کے یہاں نوکری کی خاطر یا ویزا فارم پر یا کسی طرح کی رقم وغیرہ کی بچت کیلئے درخواست پر خود کو عیسائی (کرسچین)، یہودی، قادِیانی یا کسی بھی کافِر و مُرتد گروہ کا "فرد" لکھتے یا لکھواتے ہیں ان پر حکمِ کفر ہے۔ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب صفحہ 100')

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

23 جمادی الاولی 1444ھ/18 دسمبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

Fiqhi Masail Group

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

2

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

سوال: حضور یہ بتادیں کہ انگوٹھی میں جو نگینہ (Stone) پہنا جاتا ہے کہتے ہیں کے ان کے اثرات بھی ہوتے ہیں۔کچھ فوائد یا نقصان وغیرہ؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

مرد کے لیے ساڑھے چار ماشہ وزن سے کم چاندی کی ایک انگوٹھی ایک نگینہ کے ساتھ خواہ کسی بھی رنگ یا پتھر کا ہو پہننا جائز ہے اور جہاں تک ان پتھروں نگینوں کے انسانی زندگی پر اثرات کا تعلق ہے، تو بعض احادیث اور ان کی شروحات سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ دواؤں کی طرح بعض نگینوں کی تاثیرات ہوتی ہیں، البتہ اس بات کا خیال ضرورر ہے کہ اگر نگینہ پہننے سے کسی مرض سے شفاء یا کوئی فائدہ پہنچے تو اسے اللہ عزوجل کی جانب سے سمجھے کیونکہ موثر حقیقی محض اللہ تبارک وتعالی کی ذات ہے اوران کو اللہ عزوجل نے ذریعہ اور وسیلہ بنایا ہے، جیسے شفاء اللہ عزوجل کی طرف سے عطا ہوتی ہے اور ذریعہ ڈاکٹر بنتا ہے لہذا شفاء یا فائدہ پہنچنا اللہ عزوجل کی جانب سے ہوتا ہے۔یہ بھی یادرہے کہ نگینہ کے فوائد سے متعلق مطلقا ہر کسی کی بات پر کان نہ دھریں بلکہ تجربات سے ثابت ہونے والے یا جن کے بارے میں روایت میں فوائد بیان ہوئے ہیں انہیں کا لحاظ رکھا جائے ۔جس طرح کہ فیض القدیر میں ہے:"فی حدیث لہ شأن، من تختم بالعقیق وفق لکل خیروأحبہ الملکان ومن خواصہ تسکین الروع عند الخصام ویقطع نزف الدم" حدیث مبارک میں عقیق کی خوبی بیان ہوئی کہ جو اسے پہنے گا اس کو ہر قسم کی بھلائی ملے گی اور فرشتے اس سے محبت کریں گے اوراس کے خواص سے ہے کہ دل مدِمقابل کے وقت سکون میں رہتا ہے اور نکسیر پھوٹنا ختم ہو جاتا ہے۔ (فیض القدیر، جلد3، صفحہ308، دارالکتب العلمیہ، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ـــــــــــــــــــــــــــــــــــ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

06 جمادی الاولی 1444ھ / 01 دسمبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

Fiqhi Masail Group

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

3

"ہماری ڈوریاں تو اللہ پر ہیں" بولنا کیسا؟

سوال: مفتی صاحب کی بارگاہ میں سوال ہے کہ یہ جملہ "ہماری ڈوریاں تو اللہ پر ہیں" بولنا کیسا؟

User id: Muhammad Rashid

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

یہ جملہ کوئی کام کرتے ہوئے اللہ پر توکل کے اظہار کے وقت بولا جاتا ہے جس میں شرعاً کوئی حرج نہیں۔ کہ اللہ پاک اپنی لاریب کتاب میں فرماتا ہے فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِیْنَ ترجمہ :جو کسی بات کا ارادہ پکا کرلو تو اللہ پر بھروسہ کرو بیشک توکل والے اللہ کو پیارے ہیں۔

(سورہ آل عمران` آیت نمبر` 159)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

15 جمادی الاولی 1444ھ/10 دسمبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

4

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

ضعیف حدیث کی قبولیت

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا ضعیف حدیث فضائل اعمال کے بارے میں مقبول ہے ؟ بالحوالہ رہنمائی فرمادیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

فضائل اعمال میں ضعیف روایت معتبر ہے اس پر ائمہ کا اجماع ہے جیسا کہ ضعیف حدیث معتبر ہونے کے حوالے سے **مرقاۃ المفاتیح شرح مشکاۃ المصابیح**، جلد2، صفحہ 806 پر ہے:"وھو یعمل بہ فی فضائل الاعمال اتفاقا" ترجمہ: اور بالاتفاق ضعیف حدیث پر فضائل اعمال میں عمل کیا جائے گا۔

اسی کتاب کے ایک دوسرے مقام پر ہے:"اجمعوا علی جواز العمل بالحدیث الضعیف فی فضائل الاعمال" ترجمہ: فضائل اعمال میں ضعیف حدیث پر عمل کرنے کے جواز پر علمائے کرام کا اجماع ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح شرح مشکاۃ المصابیح، جلد3، صفحہ 895، دار الفکر، بیروت)

شرح مسند ابی حنیفہ میں ملا علی قاری علیہ رحمۃ اللہ الباری ضعیف حدیث پر عمل کرنے کے بارے میں فرماتے ہیں:"باسناد ضعیف لکنہ قوی حیث یعمل بہ فی فضائل الاعمال واللہ اعلم بالاحوال" ترجمہ: اسناد ضعیفہ کے ساتھ مروی ہیں، لیکن فضائل اعمال میں عمل کے اعتبار سے قوی ہیں اور اللہ عزوجل احوال کو بہتر جانتا ہے۔ (شرح مسند ابی حنیفہ، جلد1، صفحہ26، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن ارشاد فرماتے ہیں: اور فضائلِ اعمال میں حدیث ضعیف باجماعِ ائمہ مقبول ہے۔

(فتاوی رضویہ، جلد10، صفحہ 649، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

14 **جمادی الاولی** 1444**ھ**/09 **دسمبر** 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

5

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

غیر مسلم اور گستاخ نبی ناجائز اولاد

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ غیر مسلم اور گستاخ نبی کو قرآن پاک میں حرامی کہا گیا ہے کیا واقعی ایسی کوئی آیت ہے ؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جی بلکل قرآن پاک میں ایک غیر مسلم گستاخ کو حرامی کہا گیا ہے ۔ لیکن اس سے یہ ضروری نہیں کہ جو بھی غیر مسلم اور گستاخ ہو گا وہ حرامی ہو گا۔

قرآن پاک میں یوں بیان ہوا : آیت مع تفسیر مندرجہ ذیل ہے

عُتُلٍّۢ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِیْمٍ ترجمہ کنز الایمان **دُرُشت خُو اس سب پر طُرّہ یہ کہ اس کی اصل میں خطا۔** (سورہ قلم آیت نمبر 13)

تفسیر صراط الجنان {**عُتُلٍّ: سخت مزاج**} اس آیت میں کافر کے دو عیب بیان کئے گئے ہیں کہ وہ طبعی طور پر بد مزاج اور بد زبان ہے اور ان تمام عیوب سے بڑھ کر اس کا عیب یہ ہے کہ وہ ناجائز پیداوار ہے تو اس سے خبیث اَفعال کے صادر ہونے میں کیا تعجب ہے۔ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد نسفی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں ’’مروی ہے کہ ولید بن مغیرہ (کافر) نے اپنی ماں سے جا کر کہا : محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے میرے بارے میں دس باتیں بیان فرمائی ہیں: ان میں سے 9 کے بارے میں تو میں جانتا ہوں کہ وہ مجھ میں موجود ہیں لیکن ان کی یہ بات کہ میں ناجائز پیداوار ہوں اس کا حال مجھے معلوم نہیں اب تو مجھے سچ سچ بتادے (کہ اصل حقیقت کیا ہے) ورنہ میں تیری گردن ماردوں گا۔ اِس پر اُس کی ماں نے کہا کہ ’’تیرا باپ نامرد تھا، اس لئے مجھے یہ اندیشہ ہوا کہ جب وہ مرجائے گا تو اس کا مال دوسرے لوگ لے جائیں گے تو (اس چیز سے بچنے کے لئے) میں نے ایک چرواہے کو اپنے پاس بلالیا اور تو اس چرواہے کی اولاد ہے۔

(مدارک، القلم، تحت الآیۃ: ۱۳، ص۱۲۶۷)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

20 **جمادی الاولی** 1444**ھ**/15 **دسمبر** 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

6

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

اللہ پاک کے لیے جہت معین کرنا

سوال: آسمانوں پہ جو خدا ہے کسی گانے کا شعر ہے اس پر حکم؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

عقیدہ یہ ہے کہ اللہ عزوجل جگہ اور جہت وغیرہ سے پاک ومنزہ ہے۔ کیونکہ جگہ میں وہ ہوتا ہے جس کا جسم ہو، جبکہ اللہ تبارک وتعالیٰ جسم سے پاک ہے۔ لہذا اللہ سبحانہ وتعالی کو کسی جگہ میں موجود ہونے کو متعین کرنا یا اس کے لئے جہت و سمت یا جسم و اعضاء ثابت کرنا کفر ہے، اور شعر میں اللہ کریم کے لیے جہت و مکان ثابت کیا گیا۔ جو کہ کفر ہے۔ اس طرح کہنے والے پر لازم ہے کہ اس کلمہ کفریہ سے توبہ کرے، تجدید ایمان کرے اور شادی شدہ ہونے کی صورت میں تجدید نکاح بھی کرے۔

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا

25 ذیقعدہ/25 جون 2022

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

7

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

ایصال ثواب کی شرعی حیثیت

سوال: مفتی صاحب یہ جو چالیسویں کا ختم دلایا جاتا ہے اسکی کیا شرعی حیثیت ہے۔؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

تیجہ چالیسواں جمعرات کو فاتحہ سب ایصال ثواب کہ صورتیں ہیں۔ جو کہ جائز اور مستحب امور میں سے ہیں۔ اور ان نیک اعمال کا ثواب میت کو پہنچتا ہے۔۔ مرحوم کی طرف سے صدقہ کرنے کے متعلق سنن ابو داؤد کی حدیثِ پاک میں ہے : "عن سعد بن عبادۃ انہ قال: یارسول اللہ ﷺ اِن ام سعد ماتت، فایّ الصدقۃ افضل؟ قال: الماء، قال: فحفر بیرا وقال: ھذہ لام سعد" ترجمہ : حضرت سیدنا سعد بن عُبادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! بے شک سعد کی والدہ کا انتقال ہو گیا ہے، تو کونسا صدقہ افضل ہو گا؟ ارشاد فرمایا : پانی۔ راوی کہتے ہیں : تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ایک کنوں کھودا اور کہا : یہ سعد کی ماں کے لیے ہے۔

(سنن ابی داؤد، کتاب الزکاۃ، باب فی فضل سقی الماء، الحدیث: 1681، ج1، ص248، مطبوعہ لاھور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

2 محرم الحرام 1444ھ / 3 اگست 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

طہارت

8

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

امام کا وضو ٹوٹ جائے تو کیا کرے

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر جماعت کے دوران امام صاحب کا وضو ٹوٹ جائے تو کیسے نماز سے باہر نکلے اور دوبارہ جماعت میں کیسے شامل ہو؟ برائے کرم تفصیل سے رہنمائی فرمائیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

امام ناک بند کر کے پیٹھ جھکا کر پیچھے ہٹے اور اشارہ سے کسی کو خلیفہ بنائے (یعنی کسی کو اپنی جگہ کھڑا کرے) اور خلیفہ بنانے میں کسی سے بات نہ کرے، اور افضل یہ ہے کہ نماز توڑ دی جائے اور نئے سرے سے نماز شروع کی جائے جیسا کہ حضور فقیہ ملت مفتی جلال الدین احمد امجدی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: نماز پڑھاتے ہوئے اگر امام کا وضو ٹوٹ جائے تو وہ دوسرے کو امامت کے لئے خلیفہ بنا سکتا ہے، اس کا طریقہ یہ ہے کہ امام ناک بند کر کے پیٹھ جھکا کر پیچھے ہٹے اور اشارہ سے کسی کو خلیفہ بنانے میں کسی سے بات نہ کرے، درمختار میں ہے استخلف ای جاز لہ ذلک اور فتاویٰ عالمگیری جلد اول مصری صفحہ 89 میں ہے صورۃ الاستخلاف ان یتاخر محدودبا واضعا یدہ علی انفہ یوھم انہ قدر عف ویقدم من الصف الذی یلیہ ولا یستخلف باالکلام بل باالاشارۃ۔ لیکن چونکہ خلیفہ بنانے کا مسئلہ ایک ایسا سخت دشوار مسئلہ ہے جس کے لئے شرائط بہت ہیں اور مختلف صورتوں میں مختلف احکام ہیں' جن کی پوری رعایت عام لوگوں سے مشکل ہے، اس لئے جو بات افضل ہے، اسی پر عمل کریں، یعنی وہ نیت توڑ دی جائے اور از سر نو نماز پڑھی جائے، بلکہ جو لوگ کہ علم کافی رکھتے ہیں، اور اس کے شرائط کی رعایت پر قادر ہیں، ان کے لئے بھی از سر نو نماز پڑھنا افضل ہے جیسا کہ رد المحتار جلد اول صفحہ 405 میں ہے استینافہ افضل ای بان یعمل عملاً یقطع الصلوٰۃ ثم یشرع بعد الوضوء (یعنی نئے سرے سے نماز پڑھنا زیادہ افضل ہے) **(فتاویٰ فیض الرسول جلد اول صفحہ 343)**

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ــ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

12 جمادی الاولیٰ 1444ھ / 07 دسمبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

9

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ عوام میں یہ مشہور ہے کہ اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنا ضروری ہو جاتا ہے کیا یہ بات درست ہے رہنمائی فرمادیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جمہور فقہاء بشمول سراج الامہ امام اعظم ابو حنیفہ، امام شافعی اور امام مالک کا موقف یہ ہے کہ اونٹ کا گوشت کھانے سے وضو نہیں ٹوٹتا نیز جس حدیث پاک میں اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کا حکم دیا گیا ہے اس کے متعلق محدثین کرام فرماتے ہیں اس سے مراد ہاتھ دھونا ہے۔ البتہ! اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کر لینا مستحب ہے کیونکہ امام احمد بن حنبل کے نزدیک ایسی صورت میں وضو ٹوٹ جاتا ہے اور اصول یہ ہے کہ جب اپنے مذہب کا کوئی مکروہ لازم نہ آتا ہو تو اختلاف علماء سے نکلنا (یعنی یوں عمل کرنا کہ سب کے نزدیک درست ہو) مستحب ہوتا ہے۔ اللباب فی الجمع بین السنۃ والکتاب میں ہے «إلى هذا ذهب عامة العلماء، وحملوا الأمر بالوضوء منها على غسل اليد، فإنه يسمى وضوءا كما قال: الوضوء قبل الطعام ينفي الفقر وبعده ينفي اللمم "ترجمہ: اکثر علماء اسی طرف گئے ہیں (کہ اونٹ کا گوشت کھانے سے وضو نہیں ٹوٹتا) اور انہوں نے حدیث مبارکہ میں اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنے کے حکم کو ہاتھ دھونے پر محمول کیا ہے کیونکہ اسے بھی وضو کہا جاتا ہے جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کھانے سے پہلے وضو محتاجی دور کرتا ہے اور بعد کا وضو گناہِ صغیرہ مٹاتا ہے۔ (اللباب فی الجمع بین السنۃ والکتاب، جلد1، صفحہ 124، دار القلم، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ــــــــــــــــــــــــــــــــــــــ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

22 ربیع الغوث 1444ھ / 18 نومبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

Youtube: Al Raza Quran o Fiqh Academy
Website: www.arqfacademy.com
Facebook Page: Al Raza Quran o Fiqh Academy
Facebook Group: Fiqhi Group فقہی گروپ
فون نمبر: 00923471992267

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

10

جوں کے خون کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ جوں ماری اور خون جسم پر رہ گیا تو کیا جسم ناپاک ہو گیا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جوں کا خون پاک ہوتا ہے، بدن یا کپڑوں پر جوں کا خون لگ جانے سے وہ کپڑے ناپاک نہیں ہونگے۔ لہذا لوگوں کا اسے ناپاک کہنا شرعی اعتبار سے درست نہیں۔ فتاوی عالمگیری میں ہے: ''ودم البق والبراغیث والقمل والکتان طاھروان کثر کذا فی السراج الوھاج'' یعنی کھٹمل، پسو، جوں اور کتان (سرخ رنگ کا کیڑا جو شدید کاٹتا ہے) کا خون پاک ہے، اگرچہ کثیر مقدار میں ہو، جیسا کہ سراج الوہاج میں مذکور ہے۔

(فتاوی عالمگیری، کتاب الطھارۃ، جلد 01، صفحہ 46، مطبوعہ: پشاور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

28 ربیع الغوث 1444 ھ /24 نومبر 2022 ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

11

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

کپڑوں پر منی کے اثرات میں شک ہونا

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کبھی کبھی نیند سے بیدار ہونے کے بعد میں اپنے کپڑوں پر چھوٹا سا دھبہ دیکھتا ہوں ، سونے سے پہلے شہوت بھی نہیں ہوتی اور سمجھ نہیں آتا کہ یہ دھبہ منی کا ہے ، مذی کا ہے یا ودی کا، اس صورت میں غسل فرض ہو گا یا صرف وضو کرنا پڑے گا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

صورت مسئولہ میں غسل کرنا ضروری ہے ، کیونکہ جب نیند سے بیدار ہونے کے بعد کپڑوں پر تری کا نشان موجود ہو اور فیصلہ نہ ہو پائے کہ یہ منی ، مذی یا ودی میں سے کیا ہے اور سونے سے پہلے اسے شہوت بھی نہ ہو، اس صورت میں غسل کرنا واجب ہوتا ہے۔

ردالمحتار میں ہے کہ "ویجب عندھما فیما اذا شك فی الاولیین (المنی والمذی) اوفی الطرفین (المنی والودی) او فی الثلاثۃ احتیاطا"یعنی امام اعظم اور امام محمد کے نزدیک اس شخص پر احتیاطا غسل واجب ہو گا، جسے منی اور مذی ہونے میں شک ہو یا منی اور ودی ہونے میں شک ہو یا تینوں میں شک ہو ۔ (ردالمحتار، ج01، ص331، مطبوعہ کوئٹہ)

رد المحتار میں ہی ہے: "یجب فیھا الغسل وان لم یتذکر الاحتلام لکن بقیت ھذہ صادقۃ بما اذا کان ذکرہ منتشرا قبل النوم اولا، مع انہ اذا کان منتشرا لایجب الغسل "یعنی جب منی یا مذی ہونے کا شک ہو تو بھی غسل واجب ہو گا، اگرچہ احتلام ہونا یاد نہ ہو، لیکن یہ تو تب بھی صادق آئے گی کہ نیند سے پہلے اسے شہوت ہو یا نہ ہو (بہر صورت اس پر غسل واجب ہو گا) حالانکہ اگر نیند سے پہلے شہوت ہو تو اس صورت میں غسل واجب نہیں ہوتا (یعنی فقط شہوت نہ ہونے کی صورت میں غسل واجب ہوتا ہے)۔ (ردالمحتار، ج01، ص332، مطبوعہ کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ : مولانا محمد فرمان رضا مدنی

28 ربیع الغوث 1444 ھ/24 نومبر 2022 ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

Fiqhi Masail Group

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

کپڑے کا ناپاک حصہ یاد نہ ہو تو کیا کریں

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کپڑا ناپاک ہو گیا لیکن یہ نہیں یاد کہ کونسی جگہ ہے تو کیا کیا جائے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: "کپڑے کا کوئی حصہ ناپاک ہو گیا اور یہ یاد نہیں کہ وہ کون سی جگہ ہے تو بہتر یہی ہے کہ پورا دھوڈالیں، یعنی جب بالکل ہی معلوم نہ ہو کہ کس حصہ میں ناپاکی لگی ہے، اور اگر معلوم ہو کہ مثلاً آستین یا کلی نجس ہو گئی، مگر یہ معلوم نہیں کہ آستین یا کلی کا کونسا حصہ ناپاک ہے، تو آستین یا کلی کا دھونا ہی پورے کپڑے کا دھونا ہے اور اگر اندازے سے سوچ کر اس کا کوئی حصہ دھولے جب بھی پاک ہو جائے گا، اور جو بلا سوچے کوئی ٹکڑا دھولیا جب بھی پاک ہے، مگر اس صورت میں اگر چند نمازیں پڑھنے کے بعد معلوم ہو کہ نجس نہیں دھویا، تو پھر دھوئے اور نمازوں کا اعادہ کرے اور جو سوچ کر دھولیا تھا اور بعد کو غلطی معلوم ہوئی تو اب دھولے اور نمازوں کے اعادہ کی حاجت نہیں۔"

(بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 400، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ــ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

28 ربیع الغوث 1444 ھ/24 نومبر 2022 ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

13

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

کھڑے ہو کر پیشاب کرنا کیسا

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا کیسا؟

بسم الله الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

بلاعذر و مجبوری کھڑے ہو کر پیشاب کرنا مکروہ وناپسندیدہ ہے اور اس میں کافی نقصانات بھی ہیں اسی طرح بہار شریعت ج ا ح ۲ ص ۴۰۹ میں ہے اعلی حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالی علیہ سے یہ سوال ہوا تو آپ نے فرمایا کھڑے ہو کر پیشاب کرنے میں چار 4 حرج ہیں اوّل: بدن اور کپڑوں پر چھینٹیں پڑنا جسم ولباس بلاضرورت شرعیہ ناپاک کرنا اور یہ حرام ہے دوم: ان چھینٹوں کے باعث عذابِ قبر کا استحقاق اپنے سر پرلینا سوم: رہ گزر پر ہو یا جہاں لوگ موجود ہوں تو باعثِ بے پردگی ہو گا بیٹھنے میں رانوں اور زانوؤں کی آڑ جاتی ہے اور کھڑے ہونے میں بالکل بے ستری اور یہ باعثِ لعنتِ الٰہی ہے چہارم: یہ نصاریٰ سے تشبّہ اور ان کی سنّتِ مذمومہ میں اُن کا اتباع ہے آج کل جن کو یہاں یہ شوق جاگا ہے اس کی یہی علّت اور یہ موجبِ عذاب وعقوبت ہے۔ اللہ عزوجل فرماتا ہے لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ یعنی شیطان کے قدموں پر نہ چلو (فتاوی رضویہ مترجم ج ۴ ص ۵۸۵ / تا ۸۶) مزید تحریر فرماتے ہیں کہ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا مکروہ، سنت نصاری ہے رسول ﷺ فرماتے ہیں من الجفاء ان یبول الرجل قائما یعنی بے ادبی وبد تہذیبی یہ ہے کہ آدمی کھڑے ہو کر پیشاب کرے، (رواہ البزار بسند صحیح عن بریدہ رضی اللہ تعالی عنہ) اسے بزار نے بسند صحیح حضرت بریدہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے (فتاوی رضویہ مترجم ج ۴ ص ۵۹۹)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ــــــــــــــــــــــــــــــــــ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

26 ربیع الغوث 1444 ھ /22 نومبر 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

14

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

گرم پانی سے وضو و غسل

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ گرم پانی سے وضو و غسل کرنا کیسا ہے ؟ جیسا کہ سردیوں میں لوگ کرتے ہیں ؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

گرم پانی سے وضوو غسل جائز ہے لیکن جو پانی دھوپ سے سونے چاندی کے برتن کے علاوہ کسی دھات میں گرم کیا گیا ہو اس سے بچنا چاہیے کہ برص (کوڑھ) ہونے کا اندیشہ ہے جیسا کہ بہار شریعت میں ہے۔جو پانی گرم ملک میں گرم موسم میں سونے چاندی کے سوا کسی اور دھات کے برتن میں دھوپ میں گرم ہو گیا، تو جب تک گرم ہے اس سے وُضو اور غُسل نہ چاہیے ،نہ اس کو پینا چاہیے بلکہ بدن کو کسی طرح پہنچانہ چاہیے ، یہاں تک کہ اگر اس سے کپڑا بھیگ جائے تو جب تک ٹھنڈا نہ ہولے اس کے پہننے سے بچیں کہ اس پانی کے استعمال میں اندیشہ برص ہے پھر بھی اگر وُضو یا غُسل کر لیا تو ہو جائے گا۔ (بہار شریعت حصہ دوم صفحہ 337 ایپ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ـــــــــــــــــــــــــــــــ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

12 جمادی الاولی 1444 ھ / 07 دسمبر 2022 ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

Fiqhi Masail Group

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

لال بیگ کے پانی میں مرجانے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ لال بیگ اگر پانی میں گر کر مر جائے تو کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ایسے حشرات الارض جن میں بہتا خون نہیں ہوتا ان کے پانی میں گر کر مر جانے سے پانی ناپاک نہیں ہوتا چونکہ لال بیگ میں بھی بہتا خون نہیں ہوتا لہذا لال بیگ کے پانی میں گر کر مر جانے سے پانی ناپاک نہیں ہوگا۔ بدائع الصنائع میں ہے: ''ان مات فی الماء او فی غیر الماء فان لم یکن له دم سائل کالذباب والزنبور والعقرب والسمک والجراد ونحوها لا ینجس بالموت'' یعنی خواہ وہ پانی میں مرے یا غیر پانی میں، اگر اس میں بہتا خون نہیں جیسے: مکھی، بِھڑ، بچھو، مچھلی اور ٹڈی وغیرہ، تو پانی ان کے مرنے سے ناپاک نہیں ہوگا۔

(بدائع الصنائع، جلد1، صفحہ79، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

28 ربیع الغوث 1444ھ/24 نومبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

16

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

مذی رگڑنے سے کپڑے پاک ہونے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا مذی کو کھرچ کر پاک کیا جا سکتا ہے۔؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایة الحق والصواب

یہ حکم (یعنی رگڑنے سے کپڑے پاک ہونے کا حکم) صرف خشک منی کے ساتھ خاص ہے، مذی، پیشاب وغیرہ اگرچہ خشک ہو جائیں انہیں کھرچ کر کپڑا پاک نہیں ہوگا، کپڑا پاک کرنے کے لیے شرعی اصولوں کے مطابق کپڑے کو دھونا ضروری ہے۔ ردالمحتار میں بحر سے منقول ہے: ”طھارة الثوب بالفرک انما ھو فی المنی لا فی غیرہ“ یعنی رگڑنے سے کپڑے پاک ہونے کا حکم صرف منی میں ہی ہے، اس کے علاوہ نجاستوں کے لیے یہ حکم نہیں ہے۔

(ردالمحتار، جلد 1، صفحہ 566، مطبوعہ: کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

28 ربیع الغوث 1444 ھ/24 نومبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

17

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

مردہ بچے کے غسل کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ بچہ مردہ پیدا ہو تو اس کو غسل دینے کا کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مسلمان مرد یا عورت کا بچہ زندہ پیدا ہوا یعنی اکثر حصہ باہر ہونے کے وقت زندہ تھا پھر مر گیا تو اُس کو غسل و کفن دیں گے اور اس کی نماز پڑھیں گے۔ اور اگر ایسا نہیں ہوا بلکہ مردہ پیدا ہوا تو اُسے ویسے ہی نہلا کر ایک کپڑے میں لپیٹ کر دفن کر دیں گے، اُس کے لیے غسل و کفن بطریق مسنون نہیں (یعنی صرف پانی ڈالنا ہے یہ فرض کفایہ کی طرح غسل مسنون نہیں) اور اس کی نماز بھی نہیں پڑھی جائے گی۔

(ماخوذ از بہار شریعت، جلد1، صفحہ 841، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

27 ربیع الغوث 1444ھ/23 نومبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

میاں بیوی کا ایک ساتھ غسل کرنا کیسا

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ میاں بیوی کا ایک ساتھ غسل کرنا (نہانا) کیسا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ایک ساتھ میاں بیوی کا غسل کرنا جائز ہے لیکن بہتر ہے کہ برہنہ غسل نہ کیا جائے کہ عندالشرع ناپسندیدہ ہے۔ جیسا کہ حضرت مفتی محمد وقارالدین قادری رضوی رحمۃ اللہ تعالی علیہ نے ارشاد فرمایا: "میاں بیوی ایک ساتھ غسل کرسکتے ہیں یہ جائز ہے لیکن برہنہ غسل کرنا منع ہے۔خود حضور ﷺ نے بعض ازواج مطہرات رضی اللہ تعالی عنہن کے ساتھ ایک برتن میں ایک وقت میں غسل کیا ہے مگر برہنہ نہیں یوں ہی تنہائی میں میاں بیوی کا ایک دوسرے کے سامنے ستر کھولنا جائز ہے مگر شریعت میں بہت ناپسندیدہ ہے شریعت میں بوقت جماع بھی بالکل برہنہ ہونا ممنوع ہے کوئی نہ کوئی کپڑا اوڑھ لیا جائے یہی حکم ہے۔ (وقارالفتاویٰ جلد ۲ صفحہ ۴ تا ۵)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

20 ربیع الغوث 1444 ھ/16 نومبر2202ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

نمازِ جنازہ کے وضو سے دیگر نمازوں کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ نمازِ جنازہ کے وضو سے دیگر نمازیں پڑھ سکتے ہیں یا نہیں؟ عوام میں مشہور ہے کہ جنازہ کے وُضو سے دیگر نماز نہیں پڑھ سکتے کیا یہ درست ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

امامِ اہلِ سنّت شاہ امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ اسی طرح کے ایک سوال کے جواب میں فرماتے ہیں: "یہ مسئلہ کہ جُہّال میں مشہور ہے کہ وضوئے جنازہ سے اور نماز نہیں پڑھ سکتے محض غلط و باطل و بے اصل ہے۔ مسئلہ صرف اس قدر ہے کہ اگر نمازِ جنازہ قائم ہُوئی اور بعض اشخاص آئے تندرست ہیں پانی موجود ہے مگر وضو کریں تو نماز ہو چکے گی اور نمازِ جنازہ کی قضا نہیں نہ ایک میّت پر دو نمازیں اس مجبوری میں انہیں اجازت ہے کہ تیمّم کرکے نماز میں شریک ہو جائیں اس تیمم سے اور نمازیں نہیں پڑھ سکتے نہ مس مصحف وغیرہ امور موقوفہ علی الطہارۃ (یعنی وہ کام جن کے لئے طہارت ضروری ہے) بجالا سکتے ہیں کہ یہ تیمم بحالتِ صحت و وجودِ ماء (پانی ہونے کے باوجود) ایک خاص عذر کیلئے کیا گیا تھا جو اُس نمازِ جنازہ تک محدود تھا تو دیگر صلوٰت و افعال کے لئے وہ تیمم محض بے عذر و بے اثر رہے گا حکم یہ تھا کہ عوام نے اسے کہاں سے کہاں تک پہنچایا۔" (فتاویٰ رضویہ، ج3، ص305)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ـــــــــــــــــــــــــــــــــ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

02 جمادی الاولی 1444ھ /27 نومبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

Fiqhi Masail Group

نوٹ: تفصیلی فتویٰ کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

نماز

20

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

بھولے سے درود ابراہیمی پڑھنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ چار رکعت والی نماز میں دوسری رکعت میں بھولے سے درود ابراہیمی پڑھ لیا تو نماز ہو گئی یا سجدہ سہو کرنا ہو گا؟

User id : Bilal db

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

امام کے پیچھے قعدہ اولیٰ میں بھولے سے درود ابراہیمی پڑھ لیا تو نماز ہو جائے گی البتہ اپنی چار رکعت والی نماز پڑھتے ہوئے قعدہ اولیٰ میں بھولے سے پڑھا تو سجدہ سہو واجب ہو گا۔ جان بوجھ کر پڑھا تو نماز کا لوٹانا واجب ہو گا۔ صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1367ھ/1947ء) لکھتے ہیں: ”فرض و وتر و سنن رواتب کے قعدہ اولیٰ میں اگر تشہد کے بعد اتنا کہہ لیا ”اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ“ یا ”اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا“ تو اگر سہواً ہو سجدۂ سہو کرے، عمداً ہو تو اعادہ واجب ہے۔ (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 520، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

15 جمادی الاولی 1444ھ/10 دسمبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

21

بیٹھ کر امامت کروانے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ گر کوئی شخص زمین پر بیٹھ کر امامت کروائے تو کیا اس شخص کے پیچھے نماز ہو جائے گی۔؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر وہ کسی عذر کی وجہ سے بیٹھ کر رکوع و سجود نہ کر سکتا ہو اور اشارے سے رکوع و سجود کرے تو اس کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز پڑھنا جائز نہ ہو گا اور اگر بیٹھ کر رکوع سجود کر سکتا ہو تو جائز ہے جیسا کہ بہار شریعت میں ہے "جو رکوع و سجود سے عاجز ہے یعنی کہ وہ کھڑے یا بیٹھے رکوع و سجود کی جگہ اشارہ کرتا ہو، اس کے پیچھے اُس کی نماز نہ ہو گی جو رکوع و سجود پر قادر ہے اور اگر بیٹھ کر رکوع و سجود کر سکتا ہو تو اس کے پیچھے کھڑے ہو کر پڑھنے والے کی ہو جائے گی۔" (بہار شریعت، جلد:1، صفحہ:571، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

02 جمادی الاولی 1444ھ/27 نومبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

22

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ وتر میں تکبیر قنوت کے لیے ہاتھ اٹھانا بھول گئے تو کیا آخر میں سجدہ سہو کرنا پڑے گا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اگر آپ نے تکبیر قنوت کہی اور دعائے قنوت بھی پڑھی ہے، لیکن تکبیر قنوت کے وقت بھولے سے ہاتھ نہیں اٹھائے تو نماز ہوگئی اور سجدہ سہو کی بھی حاجت نہیں کیونکہ ہاتھ اٹھانا سنت ہے اور سنت بھول جانے سے سجدہ سہو نہیں ہوتا۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

12 جمادی الاولٰی 1444ھ / 07 دسمبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

23

تہجد کی رکعات

سوال: علماء اور مفتیان کرام سے سوال یہ ہے کہ تہجد کے نوافل کی تعداد کتنی ہے؟ اور اس میں مردوں اور عورتوں کے لیے الگ الگ تعداد ہے یا ایک ہی ہے؟ رہنمائی فرمادیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

تہجد کی کم از کم دو رکعات اور زیادہ سے زیادہ آٹھ رکعات نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں۔ اور دونوں مرد و عورت کے لیے یکساں ہیں۔

(بہار شریعت؛ حصہ چہارم، صفحہ 683)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ــــــــــــــــــــــــــــــــ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

09 جمادی الاولی 1444ھ / 04 دسمبر 2022ء

تیسری رکعت میں سورت ملانا

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر امام جماعت کرواتے وقت تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد غلطی سے سورت پڑھتا ہے تو کیا حکم ہے سجدہ سہو کرے گا یا نہیں؟

User id: Taswar abbas

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

امام اگر چار یا تین رکعت والی نماز میں تیسری یا آخری دو رکعتوں میں سورت ملا لیتا ہے تو سجدہ سہو واجب نہ ہو گا لیکن امام کا یہ فعل مکروہ تنزیہی ہے اور اگر مقتدیوں پر گراں (ناگوار) گزرتا ہے تو مکروہ تحریمی ہو گا۔ جیسا کہ بہار شریعت میں ہے فرض کی پچھلی رکعتوں میں سورت ملائی تو سجدۂ سہو نہیں اور قصداً ملائی جب بھی حرج نہیں مگر امام کو نہ چاہیے یو ہیں اگر پچھلی میں الحمد نہ پڑھی جب بھی سجدۂ سہو نہیں۔

(بہار شریعت حصہ چہارم صفحہ 716)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ـــــــــــــــــــــــــــــــــ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

23 **جمادی الاولی** 1444**ھ**/18 **دسمبر** 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

چادر کے نیچے ہاتھ باندھنے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ چادر کے نیچے ہاتھ باندھ کر نماز پڑھنا کیسا ؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

نماز کے دوران قیام کی حالت میں چادر کے اندر ہاتھ باندھ لینا جائز ہے، کیونکہ نماز کے دوران ہاتھ ننگے رکھنا ضروری نہیں، لیکن بہتر یہ ہے کہ سردی وغیرہ عذر نہ ہو تو ہاتھ چادر سے باہر نکال کر ہی باندھے جائیں۔ جواز پر یہ دلیل ہے جو مسلم شریف میں حضرت وائل بن حجر رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے سرکار ﷺ کو نماز پڑھتے ہوئے اس حالت میں دیکھا کہ: '' رفع یدیہ حین دخل فی الصلاۃ کبر، وصف ھمام حیال اذنیہ ثم التحف بثوبہ ،ثم وضع یدہ الیمنی علی الیسری ،فلما اراد ان یرکع اخرج یدیہ من الثوب '' ترجمہ: سرکار صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں داخل ہوئے تو ہاتھوں کو اٹھا کر تکبیر تحریمہ کہی (ھمام نے کہا کہ کانوں کے برابر ہاتھ اٹھائے) پھر اپنے آپ کو کپڑے میں لپیٹا اور دائیں ہاتھ کو الٹے ہاتھ پر رکھ لیا، پھر جب رکوع کرنے کا ارادہ کیا، تو اپنے ہاتھوں کو کپڑے سے نکال لیا۔

(صحیح مسلم، ج1، ص173، مطبوعہ کراچی)

"التحف بثوبہ" کے تحت ملا علی قاری حنفی لکھتے ہیں: '' اخرجہ یدہ من الکم حین کبر للاحرام، ولما فرغ من التکبیر ادخل یدیہ فی کمیہ ،قال ابن الملك ولعل التحاف یدیہ بکمیہ لبرد شدید '' یعنی سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر تحریمہ کے لیے آستین سے اپنے ہاتھ مبارک نکالے، جب تکبیر سے فارغ ہوئے، تو پھر آستین میں ہاتھوں کو داخل کر لیا، ابن ملک نے فرمایا شاید ہاتھوں کو لپیٹنا شدید سردی کے باعث تھا۔ (مرقاۃ المفاتیح شرح مشکاۃ المصابیح، ج2، ص657، مطبوعہ دار الفکر، بیروت)

مجمع الانہر شرح ملتقی الابحر ہے: '' یجوز ادخالھما فی الکمین فی غیر حال التکبیر لکن الاولی اخراجھما فی جمیع الاحوال '' ترجمہ: تکبیر تحریمہ کے علاوہ دونوں ہاتھوں کو آستینوں میں داخل کرنا جائز ہے، لیکن اولی یہ ہے کہ نماز کے تمام احوال میں دونوں ہاتھ آستین سے باہر رکھے جائیں۔

(مجمع الانہر شرح ملتقی الابحر، ج1، ص91، مطبوعہ دار احیاء التراث، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ مولانا محمد فرمان رضا مدنی

29 ربیع الغوث 1444ھ/25 نومبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

ریکارڈڈ آیتِ سجدہ سننے سے سجدۂ تلاوت کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ آڈیو، ویڈیو کیسٹ، ٹی وی یا موبائل سے ریکارڈڈ آیتِ سجدہ سننے سے، سننے والے پر سجدۂ تلاوت واجب ہوجاتا ہے یا نہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ریکارڈڈ آیتِ سجدہ سننے سے سجدۂ تلاوت واجب نہیں ہوتا، خواہ ریکارڈڈ آواز آڈیو یا ویڈیو کیسٹ میں ہو یا ٹی وی اور موبائل میں ہو جس کی تفصیل یہ ہے کہ ریکارڈڈ تلاوت کا حکم صدائے بازگشت کی مثل ہے (کسی بند یا خالی جگہ میں آواز لگائی جائے، تو جو آواز دیوار یا پہاڑ سے ٹکرا کر واپس آتی ہے، اسے صدائے بازگشت کہتے ہیں) اور صدائے بازگشت وہ آواز نہیں ہوتی جو متکلم کے منہ سے نکلتی ہے، بلکہ اصل آواز کے کسی دیوار یا پہاڑ کے ٹکرانے سے جو دوسری آواز پیدا ہوتی ہے یہ وہ آوازِ معاد (یعنی پلٹنے والی آواز) ہے، اس کا سننا متکلم کے منہ سے نکلنے والی آواز کا سننا نہیں ہے اور فقہائے اسلام نے فرمایا کہ سجدۂ تلاوت سامعِ اول (پہلی اصل آواز کے سننے) پر واجب ہوتا ہے۔ سامعِ معاد (پلٹ کر آنے والی آواز کے سننے) پر واجب نہیں ہوتا اور کیسٹ یا موبائل وغیرہ میں ریکارڈڈ آواز کو سننا، اصل آواز کو سننا نہیں ہے، بلکہ سامعِ معاد (پہلی آواز کے اعادے کو سننا) ہے، لہٰذا ریکارڈڈ آواز کے صدائے بازگشت کے مثل ہونے کی بنا پر سجدۂ تلاوت واجب نہیں ہوگا۔ چنانچہ صدائے بازگشت سے سجدہ تلاوت واجب نہ ہونے کے بارے میں فتح القدیر، خلاصۃ الفتاوی، در مختار اور فتاوی عالمگیری میں ہے، واللفظ للاول: "وان سمعھا من الصدی لا تجب" ترجمہ: اور اگر کسی نے آیتِ سجدہ آوازِ بازگشت سے سنی، تو سجدۂ تلاوت واجب نہیں ہوگا۔ (فتح القدیر، کتاب الصلاۃ، باب سجود التلاوۃ، ج 2، ص 16، مطبوعہ کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ مولانا محمد فرمان رضا مدنی

27 ربیع الغوث 1444ھ/23 نومبر 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

سجدہ تلاوت کا طریقہ

سوال: مفتی صاحب کی بارگاہ میں عرض ہے کہ سجدہ تلاوت کرنے کا طریقہ بتادیں؟

User id: Malik Azeem Khan

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سجدہ تلاوت کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ کھڑا ہو کر اَللّٰہُ اَکْبَرْ کہتا ہوا سجدہ میں جائے اور کم سے کم تین بار سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہے، پھر اَللّٰہُ اَکْبَرْ کہتا ہوا کھڑا ہو جائے، سجدۂ تلاوت کے شروع اور آخر میں دونوں بار اَللّٰہُ اَکْبَرْ کہنا سنت ہے اور کھڑے ہو کر سجدہ میں جانا اور سجدہ کے بعد کھڑا ہونا یہ دونوں قیام مستحب ہیں۔

(بہار شریعت، حصہ چہارم، صفحہ 436 ایپ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

16 **جمادی الاولی** 1444**ھ**/11 **دسمبر** 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

Fiqhi Masail Group

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

28

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

سجدہ سہو واجب نہ تھا پھر بھی کرلیا

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ امام اگر صرف شک کی وجہ سے سجدہ سہو کرے تو نماز ہو گی یا نہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

امام اور مدرک مقتدی (یعنی وہ جو شروع سے امام کے ساتھ ہو) کی نماز ہو گئی اگرچہ امام نے شک کی بنا پر سجدہ سہو کیا مگر مسبوق (یعنی جس کی کچھ رکعات چھوٹی ہوں) اسکی اور وہ جو سجدہ سہو میں جانے کے بعد جماعت میں شامل ہوئے ہوں ان کی نماز نہ ہو گی جیسا کہ فتاویٰ رضویہ میں ہے کہ امام پر سجدہ سہو واجب نہیں تھا اور اس نے بھول کر سجدہ سہو کر لیا تو امام اور ان مقتدیوں کی نماز ہو جائے گی جن کی کوئی رکعت نہیں چھوٹی لیکن مسبوق یعنی جس کی کچھ رکعت چھوٹی اور وہ مقتدی جو سجدہ سہو میں جانے کے بعد جماعت میں شامل ہوئے ان کی نماز نہ ہوئی۔

(فتاوی رضویہ جلد سوم صفحہ ۶۳۴)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

27 ربیع الغوث 1444ھ/23 نومبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

Youtube: Al Raza Quran o Fiqh Academy

Website: www.arqfacademy.com

Facebook Page: Al Raza Quran o Fiqh Academy

Facebook Group: Fiqhi Group فقہی گروپ

فون نمبر: 00923471992267

29

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

سجدہ سہو ادا کرنے کے بعد سہو کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر سجدۂ سہو کے بعد پھر نماز میں کوئی سہو ہو جائے تو اس صورت میں کیا کریں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر سجدۂ سہو میں یا اس کے بعد مزید سہو ہو جائے تو دوبارہ سجدۂ سہو لازم نہ ہو گا پہلے والا سجدۂ سہو ہی کافی ہو جائے گا۔ تحفۃ الفقہاء میں ہے: ''ولو سھا فی سجود السھو لا یجب علیہ السھو لأن تکرار سجود السھو غیر مشروع لأنہ لا حاجۃ لأن السجدۃ الواحدۃ کافیۃ علی ما قال علیہ السلام سجدتان تجزئان عن کل زیادۃ ونقصان '' ترجمہ: اگر کسی کو سجدۂ سہو میں سہو ہوا تو اس پر مزید کوئی سجدۂ سہو واجب نہ ہو گا کیونکہ سجدۂ سہو کا تکرار مشروع نہیں ہے، کیونکہ اس کی حاجت نہیں کہ ایک مرتبہ سجدہ سہو ہی کافی ہے جیسا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: دو سجدے نماز میں ہونے والی ہر کمی و زیادتی کی طرف سے کفایت کرتے ہیں۔

(تحفۃ الفقہاء جلد 1، صفحہ 215-214، مطبوعہ: بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

26 ربیع الغوث 1444 ھ/22 نومبر2202 ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

30

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

سلام پھیرنے کا سنت طریقہ

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ امام صاحب کا سانس لمبا ہے تو سلام پھیرتے ہوئے کافی لمبا سلام کرتے ہیں ہمارے لیے سنت طریقہ کار کیا ہے؟

User id: Zahid mahmood

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سنت یہ ہے کہ سلام میں امام کی مقارنت (ملنا) اختیار کیا جائے کہ امام جب سلام ختم کر رہا ہو مقتدی ابتدا کرے۔ جیسا کہ نور الایضاح و مراقی الفلاح میں ہے: "ویسن (مقارنته) ای سلام المقتدی (لسلام الامام) عند الامام" یعنی امامِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک مقتدی کے سلام کا امام کے سلام کے ساتھ ملا ہوا ہونا سنت ہے۔

(مراقی الفلاح مع طحطاوی، ص276، مطبوعہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

23 **جمادی الاولی** 1444**ھ**/18 **دسمبر**2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

عورت اور مرد کے سجدے میں فرق

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا آدمی اور عورت کا سجدہ ایک ہی ہے یا فرق ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مردوں کو پھیل کر سجدہ کرنے کا حکم ہے اور عورتوں کے لیے مستحب یہ ہے کہ وہ خوب سمٹ کر سجدہ کریں، یعنی بازو کروٹوں سے ملا دیں اور پیٹ ران سے اور ران پنڈلیوں سے اور پنڈلیاں زمین سے ملا دیں۔ حدیث میں عورتوں کو سمٹ کر سجدہ کرنے کی تعلیم دی گئی ہے: چنانچہ امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث السجستانی (المتوفی:275ھ) روایت نقل کرتے ہیں: "عن يزيد بن أبي حبيب، أن رسول الله صلى الله عليه وسلم مر على امرأتين تصليان فقال: «إذا سجدتما فضما بعض اللحم إلى الأرض فإن المرأة ليست في ذلك كالرجل» " ترجمہ: حضرت یزید بن ابو حبیب رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ دو عورتوں کے پاس سے گزرے جو نماز پڑھ رہی تھیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم سجدہ کرو تو جسم کے بعض حصے کو زمین کے ساتھ ملا دو کیونکہ سجدے کی حالت میں عورت مرد کی طرح نہیں ہے۔ (مراسیل ابی داؤد، جلد01، صفحہ117، موئسۃ الرسالہ، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ـــ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

12 جمادی الاولی 1444ھ / 07 دسمبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

32

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

فجر کے فورا بعد اشراق وچاشت کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا فجر کے فورا بعد اشراق وچاشت کی نماز پڑھ سکتے ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نماز کے فورا بعد **اشراق وچاشت** نہیں پڑھ سکتے بلکہ اس کا وقت **آفتاب** (سورج) بلند ہونے (یعنی سورج نکلنے کے تقریبا 20 منٹ بعد) سے لیکر **نصف النھار شرعی** (جب سورج بالکل سر پر آجائے اور ظہر کا وقت شروع ہو جائے) تک ہے۔ (بہارِ شریعت، حصہ:4،4ص25)

نمازِ اشراق کے فوراًبعد بھی چاہیں تو نمازِ چاشت پڑھ سکتے ہیں۔

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

12 جمادی الاولٰی 1444ھ/ 07 دسمبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

Fiqhi Masail Group

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

33

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

سود کے کپڑے پہن کر نماز کا حکم

سوال: مفتی صاحب سود کے پیسوں سے خریدے کپڑے پہن کر نماز ہو جاتی ھے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوہاب اللھم ہدایۃ الحق والصواب

سود کا لین دین اگرچہ شدید حرام اور اللہ کریم سے جنگ ہے۔ مگر نماز ہو جائیگی۔ البتہ روایات میں ایسے شخص کی دعا قبول نہ ہونے کی وعید مذکور ہے۔ **ثم ذكر (يعني رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم) الرجل يطيل السفر أشعث أغبر يمد يديه إلى السماء يارب! يارب! ومطعمه حرام، ومشربه حرام، وملبسه حرام، وغذي بالحرام فأنى يستجاب لذلك؟!))**

اس حدیث کا خلاصہ مضمون یہ ہے کہ جس شخص کا کھانا پینا اور کپڑا حرام ہے اور حرام سے اس نے غذا پائی ہے، سو اس شخص کی دعا قبول نہیں ہو سکتی۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے: "حرام مال سے جو بدن بڑھا ہے اور اس کی پرورش حرام مال سے ہوئی ہے، وہ بدن جنت میں داخل نہیں ہو گا۔" صحیح مسلم، رقم الحدیث (۱۰۱۵) مسند أحمد (۳/ ۴۲۱)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد فرمان رضا

25 ذیقعدہ/25 جون 2022

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

34

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

فجر کی نماز کی قضاء کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ جس شخص کی فجر کی نماز قضا ہو گئی ہو اور اُسی دن پڑھنی ہو، تو اکیلے فرض پڑھے گا یا سنتیں بھی پڑھنی ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

فجر کی نماز قضا ہو جانے کی صورت میں اُسی دن زوال سے پہلے پڑھنی ہو تو سنّتوں کی قضا بھی کرلے اور زوال کے بعد پڑھنے کی صورت میں سنّتوں کی قضا نہیں ہے۔ فتاویٰ عالمگیری میں ہے: ”والسنن اذا فاتت عن وقتھا لم یقضھا الا رکعتی الفجر اذا فاتتا مع الفرض یقضیھا بعد طلوع الشمس الی وقت الزوال ثم یسقط“ ترجمہ: اور سنتیں اگر اپنے وقت سے قضا ہو جائیں تو ان کی قضا نہیں، البتہ اگر فجر کی سنتیں فرائض کے ساتھ رہ جائیں تو طلوعِ شمس کے بعد زوال سے پہلے قضا کی جائیں اس کے بعد ساقط ہو جائیں گی۔ (فتاویٰ عالمگیری، ج1، ص112) بہارِ شریعت میں ہے: ”فجر کی نماز قضا ہو گئی اور زوال سے پہلے پڑھ لی، تو سنتیں بھی پڑھے ورنہ نہیں۔“ (بہارِ شریعت، ج1، ص664)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

26 ربیع الغوث 1444ھ/22 نومبر2202ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتویٰ کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

Youtube: Al Raza Quran o Fiqh Academy
Website: www.arqfacademy.com
Facebook Page: Al Raza Quran o Fiqh Academy
Facebook Group: Fiqhi Group فقہی گروپ
فون نمبر: 00923471992267

35

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

فرض سے پہلے وتر کا پڑھنا

سوال : کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا کبھی ایسا ہو سکتا ھے کہ اگر کوئی عشاء کی اذان کے ساتھ ہی مسجد میں جائے اور فرض ادا کرنے سے پہلے ہی سنتیں اور وتر و نوافل پڑھ لے بعد میں فرض جماعت کے ساتھ پڑھ کے چلا جائے؟

User id: Ejaz Qadri

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا کہ جس نماز کا جو وقت وحد مقرر ہے اسی میں ادا کرینگے۔ اور عشاو وتر میں ترتیب فرض ہے۔ اگر فرضوں سے پہلے وتر و سنت پڑھ لیے تو ادا نہ ہونگے۔ جیسا کہ بہار شریعت میں ہے اگرچہ عشاو وتر کا وقت ایک ہے مگر باہم ان میں ترتیب فرض ہے کہ عشا سے پہلے وتر کی نماز پڑھ لی تو ہو گی ہی نہیں البتہ بھول کر اگر وتر پہلے پڑھ لیے یا بعد کو معلوم ہوا کہ عشا کی نماز بے وضو پڑھی تھی اور وتر وضو کے ساتھ تو وتر ہو گئے۔

(بہار شریعت حصہ سوم صفحہ455)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

17 جمادی الاولی1444ھ/12 دسمبر2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

36

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

فوم والی صف پر سجدے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ میرا سوال یہ ہے کہ مسجد کی جو صف ہوتی ہے اس کے نیچے جو فوم لگواتے ہیں یہ لگوانی کیسی ہے اور اس سے سجدے کی ادائیگی ہو گی یا نہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

صف کے نیچے فوم لگوانا جائز نہیں ہے کہ عموما اس پر سجدے میں پیشانی نہیں جمتی اور سختی محسوس نہیں ہوتی، ایسے فوم والی صف پر سجدہ کرنے سے سجدہ ادا نہیں ہو گا، جس کے نتیجے میں نماز بھی نہیں ہو گی، فتاوی ہندیہ میں ہے:" ولو سجد علی الحشیش أو التبن أو علی القطن أو الطنفسة أو الثلج إن استقرت جبهته وأنفه ويجد حجمه يجوز وإن لم تستقر لا"

ترجمہ: اور اگر گھاس، بھوسے، روئی، کپڑے یا برف پر سجدہ کیا تو اگر اس کی پیشانی اور ناک جم گئے اور وہ اس کی سختی کو محسوس کرے، تو جائز ہے اور اگر پیشانی نہ جمے تو جائز نہیں۔

(فتاوی ھندیہ، کتاب الصلوۃ، الباب الرابع، الفصل الاول، ج01، ص70، مطبوعہ کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

14 **جمادی الاولی** 1444**ھ**/09 **دسمبر** 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

قرآن کو خلاف ترتیب پڑھنے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ نماز میں قرآن پاک کو خلاف ترتیب پڑھنا کیسا ہے جواب عنایت فرمادیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

صورت مسئولہ میں اوّل تو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ قرآن مجید کو ترتیب سے پڑھنا واجبات تلاوت سے ہے واجبات نماز سے نہیں ہے۔ درمیان نماز اگر کسی نے خلاف ترتیب قرآن پاک پڑھا تو نماز ہو جائے گی اور سجدۂ سہو بھی واجب نہیں ہو گا (امام اہلسنت سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تحریر فرماتے ہیں، نماز ہو یا تلاوت بطریق معہود ہو دونوں میں لحاظ ترتیب واجب ہے اگر عکس کرے گا گناہگار ہو گا۔ سیّدنا حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی للہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، کہ ایسا شخص خوف نہیں کرتا کہ للہ عزوجل اس کا دل اُلٹ دے۔ (بحوالہ فتاویٰ رضویہ جلد6 صفحہ 239 - رضا فاؤنڈیشن لاہور) مفتی جلال الدین احمد امجدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تحریر فرماتے ہیں، قرآن مجید کو ترتیب سے پڑھنا واجبات تلاوت سے ہے واجبات نماز سے نہیں اس لئے اگر کسی نے پہلی رکعت میں الم تر کیف الخ پڑھی اور دوسری میں سبحان ربک الخ پڑھی تو گناہگار ہوا توبہ کرے مگر نماز جائز ہو گی مکروہ تحریمی واجب الاعادہ نہیں ہوئی اور نہ بھول کر پڑھنے سے سجدۂ سہو واجب ہوا۔ (فتاویٰ فیض الرسول جلد1 صفحہ 366 - اکبر بک سیلرز لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

26 ربیع الغوث 1444 ھ/22 نومبر 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

قصر نماز کی ابتداء

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ آج کے دور میں سفر گاڑی میں ہوتا ہے تو قصر نماز کی حد کہاں سے شروع ہو گی؟

User id: Muhammad ishtiaq yousaf

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اپنے شہر یا گاوں کی آبادی سے نکل گئے تو مسافر کہلائیں گے اور نماز قصر کرینگے۔ اور شہر والے کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ شہر کے آس پاس جو آبادی شہر سے متصل (ملی ہوئی) ہے اس سے بھی باہر ہو جائے۔ بنایہ میں ہے: " وفي المفيد, والتحفة: المقيم إذا نوى السفر ومشى أو ركب لا يصير مسافرا ما لم يخرج عن عمران المصر "ترجمہ: مفید اور تحفہ میں ہے: مقیم شخص جب سفر کی نیت کرے یا چلنا شروع کر دے یا سوار ہو جائے تو وہ مسافر نہیں ہو گا جب تک شہر کی آبادی سے نہ نکل جائے۔

(بنایہ، جلد 3، صفحہ 15، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے محض نیت سفر سے مسافر نہ ہو گا بلکہ مسافر کا حکم اس وقت سے ہے کہ بستی کی آبادی سے باہر ہو جائے شہر میں ہے تو شہر سے، گاؤں میں ہے تو گاؤں سے اور شہر والے کے لیے یہ بھی ضرور ہے کہ شہر کے آس پاس جو آبادی شہر سے متصل ہے اس سے بھی باہر ہو جائے۔ (حصہ چہارم صفحہ 747 ایپ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

16 **جمادی الاولی** 1444**ھ**/11 **دسمبر** 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

شرعی معذور کی تعریف

سوال: علماء کرام کی بارگاہ میں عرض ہے کہ شرعی معذور کی تعریف کردیں۔

User id : محمد وقاص شفیق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

شرعی معذور کی تعریف کرتے ہوئے صاحب بہار شریعت فرماتے ہیں :ہر وہ شخص جس کو کوئی ایسی بیماری ہے کہ ایک وقت پورا ایسا گزر گیا کہ وُضو کے ساتھ نمازِ فرض ادا نہ کرسکا وہ معذور ہے، اس کا بھی یہی حکم ہے کہ وقت میں وُضو کر لے اور آخر وقت تک جتنی نمازیں چاہے اس وُضو سے پڑھے، اس بیماری سے اس کا وُضو نہیں جاتا، جیسے قطرے کا مرض، یا دست آنا، یا ہوا خارِج ہونا، یا دُکھتی آنکھ سے پانی گرنا، یا پھوڑے، یا ناصور سے ہر وقت رطوبت بہنا، یا کان، ناف، پِستان سے پانی نکلنا کہ یہ سب بیماریاں وُضو توڑنے والی ہیں، ان میں جب پورا ایک وقت ایسا گزر گیا کہ ہر چند کوشش کی مگر طہارت کے ساتھ نماز نہ پڑھ سکا تو عذر ثابت ہو گیا۔ (بہار شریعت 'حصہ دوم 'صفحہ 388 ایپ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

17 **جمادی الاولی** 1444**ھ**/12 **دسمبر** 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

Fiqhi Masail Group

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

40

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

قعدہ اخیرہ کے بعد کھڑے ہونے کا حکم

سوال: اگر کوئی چوتھی رکعت میں قعدہ اخیرہ کو قعدہ اولیٰ سمجھ کر پانچویں رکعت کے لیے کھڑا ہو جائے تو کیا حکم ہے۔؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

اگر کوئی انسان قعدہ اخیرہ کرنے کے بعد نمازِ فجر میں تیسری کے لیے، مغرب میں چوتھی کے لیے یا ظہر، عصر اور عشاء کی نماز میں پانچویں کے لیے کھڑا ہو جائے، تو اسے حکم ہے کہ وہ اس اضافی رکعت کا سجدہ کرنے سے پہلے یاد آنے کی صورت میں واپس لوٹ کر سجدہ سہو کرے اور اپنی نماز مکمل کرے۔ اگر اس اضافی رکعت کا سجدہ بھی کر لیا ہو تو ایک رکعت اور ملا لے آخر میں سجدہ سہو کر لے، اس طرح آخری دو رکعتیں نفل ہو جائیں گی۔ در مختار میں ہے۔" وان قعد فی الرابعة فان سجد للخامسة ضم الیها سادسة لو فی العصر وخامسة فی المغرب ورابعة فی الفجر، بہ یفتی لتصیر الرکعتان لہ نفلا وسجد للسھو "یعنی اگر چوتھی رکعت میں قعدہ کیا پھر پانچویں کے لیے سجدہ کر لیا تو اب چھٹی رکعت بھی ادا کرے گا اگر نماز عصر ہو اور مغرب میں پانچویں اور فجر میں چوتھی رکعت ادا کرے گا یہ مفتی بہ قول ہے، اس طرح یہ آخری دو رکعتیں نفل ہو جائیں گی اور آخر میں سجدہ سہو کرے گا۔(ملتقط از درمختار متن ردالمحتار، جلد2، صفحہ667، مطبوعہ کوئٹہ) بہار شریعت میں ہے: "اگر بقدر تشہد قعدہ اخیرہ کر چکا تھا اور کھڑا ہو گیا تو جب تک اس رکعت کا سجدہ نہ کیا ہو لوٹ آئے اور سجدہ سہو کر کے سلام پھیر دے اور اگر سجدہ کر لیا تو ایک رکعت اور ملائے کہ یہ دو نفل ہو جائیں اور سجدہ سہو کر کے سلام پھیرے۔" (ملتقط از بہار شریعت، جلد1، حصہ4، صفحہ712، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ..............................

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

ربیع الغوث 1444 ھ /22 نومبر2202 ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

لوہے کا کڑا پہن کر نماز پڑھنا کیسا

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ آج کل کئی نوجوانوں نے ہاتھوں میں لوہے، پیتل وغیرہ کا کڑا پہنا ہوتا ہے اور ان میں سے جو نمازی ہوتے ہیں، وہ اس کے ساتھ ہی نماز ادا کرلیتے ہیں۔ شرعی رہنمائی درکار ہے۔؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مرد کے لیے لوہے یا پیتل یا کسی بھی دھات کا کڑا پہننا، ناجائز ہے اور اس کو پہن کر نماز ادا کرنا مکروہ تحریمی ہے، یعنی اس حال میں نماز ادا کرنا گناہ ہے اور اگر کرلی ہو تو اس کا اعادہ کرنا (دوبارہ پڑھنا) لازم ہے۔ جیسا کہ مسند احمد کی روایت میں ہے ۔ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم أَبْصَرَ عَلَى عَضُدِ رَجُلٍ حَلْقَةً أُرَاهُ قَالَ مِنْ صُفْرٍ فَقَالَ: ((وَيْحَكَ مَا هٰذِهِ؟)) قَالَ: مِنَ الْوَاهِنَةِ قَالَ: ((أَمَا إِنَّهَا لَا تَزِيدُكَ إِلَّا وَهْنًا انْبِذْهَا عَنْكَ فَإِنَّكَ لَوْ مِتَّ وَهِيَ عَلَيْكَ مَا أَفْلَحْتَ أَبَدًا۔)) سیدنا عمران بن حسین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کے بازو پر پیتل کا کڑا دیکھا، ﷺ نے فرمایا: تو ہلاک ہو جائے، یہ کیا ہے؟ اس نے کہا: یہ واہنہ (ایک بیماری کا نام) کی وجہ سے ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ تیری اس بیماری میں اور اضافہ کرے گا پھینک دے اس کو، اگر تو اس حال میں مرا کہ یہ تجھ پر ہوگا تو تو کبھی کامیاب نہیں ہوگا۔ (مسند احمد 7738)

سیدی امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن (متوفی 1340ھ) فتاوی رضویہ میں فرماتے ہیں مرد کے لیے ہاتھ خواہ پاؤں میں تانبے سونے چاندی پیتل لوہے کے چھلے یا کان میں بالی یا بند ایا سونے خواہ تانبے پیتل لوہے کی انگوٹھی اگرچہ ایک تار کی ہو یا ساڑھے چار ماشے چاندی یا کئی نگ کی انگوٹھی یا کئی انگوٹھیاں اگرچہ سب مل کر ایک ہی ماشہ کی ہوں کہ یہ سب چیزیں مردوں کو حرام وناجائز ہیں اور ان سے نماز مکروہ تحریمی۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد7، صفحہ 307، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

04 جمادی الاولی 1444ھ/29 نومبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

میک اپ کی وجہ سے نمازیں قضا کرنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا دلہن میک اپ کرنے کی وجہ سے ایک دو نمازیں قضاء کرکے پڑھ سکتی ہے رہنمائی فرما دیں؟

User id: Aamer shahed Aamer

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

میک اپ کی وجہ سے دلہن کو نمازیں قضا کرنے کی اجازت نہیں۔ جان بوجھ کر نماز قضا کرنا ناجائز و حرام اور گناہ کبیرہ ہے۔ اور روایات میں اس کی کثیر وعیدات وارد ہوئیں جیسا کہ ابن ماجہ شریف میں ہے عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رضی اللہ عنہ. قَالَ: أَوْصَانِي خَلِيلِي صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: أَنْ لَا تُشْرِكْ بِاللهِ شَيْئًا وَإِنْ قُطِّعْتَ وَحُرِّقْتَ. وَلَا تَتْرُكْ صَلَاةً مَكْتُوبَةً مُتَعَمِّدًا. فَمَنْ تَرَكَهَا مُتَعَمِّدًا فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ. وَلَا تَشْرَبِ الْخَمْرَ. فَإِنَّهَا مِفْتَاحُ كُلِّ شَرٍّ حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مجھے میرے خلیل ﷺ نے وصیت فرمائی: تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا چاہے تمہارے ٹکڑے ٹکڑے کردیئے جائیں اور تجھے جلا دیا جائے؛ اور جان بوجھ کر کوئی فرض نماز نہ چھوڑنا کیونکہ جو جان بوجھ کر نماز چھوڑتا ہے اس سے (اللہ تعالیٰ کا) ذمہ ختم ہو جاتا ہے اور شراب نہ پینا کیونکہ شراب تمام برائیوں کی چابی ہے۔

﴿أخرجه ابن ماجه في السنن، کتاب الفتن، باب الصبر علی البلاء، 2/1339، الرقم/4034﴾

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

16 جمادی الاولی 1444ھ/11 دسمبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

Fiqhi Masail Group

نوٹ: تفصیلی فتویٰ کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

نابالغ کو امام بنانے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ نابالغ بچے کو نماز میں امام بنا سکتے ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

قوانین شریعت کے مطابق بالغ مقتدیوں کی امامت کے لیے امام کا بالغ ہونا ضروری ہے، چاہے نماز فرض ہو یا نفل، تراویح کا بھی یہی حکم ہے۔لہذا نابالغ بچہ، بالغ مقتدیوں کی امامت نہیں کرواسکتا، ہاں نابالغ بچہ نابالغوں کی امامت کرواسکتا ہے، اس میں کوئی حرج نہیں۔ تنویر الابصار ودر مختار میں ہے: ”(ولا یصح اقتداء رجل بامراۃ وصبی مطلقا) ولو فی جنازۃ و نفل علی الاصح “مرد (بالغ) کا عورت اور نابالغ بچے کی اقتدا کرنا مطلقا درست نہیں، اگرچہ جنازہ اور نفل میں ہو۔

(تنویر الابصار ودر مختار مع رد المحتار، جلد2، صفحہ387، مطبوعہ کوئٹہ)

سیدی اعلی حضرت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن سے نابالغ کی امامت کے متعلق سوال ہوا تو آپ علیہ الرحمۃ نے جوابا ارشاد فرمایا: ”(نابالغ) نابالغوں کی امامت تراویح تو درکنار، فرائض میں بھی کرسکتا ہے۔۔۔ مگر بالغوں کی امامت مذہب اصح میں مطلقا نہیں کرسکتا، حتی کہ تراویح ونافلہ میں بھی۔ ملخصا“ (فتاویٰ رضویہ، جلد6، صفحہ478،477، مطبوعہ رضافاؤنڈیشن، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ــ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

28 ربیع الغوث 1444 ھ/24 نومبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

Fiqhi Masail Group

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

44

نماز میں چادر اوڑھنے کا طریقہ

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ مفتی صاحب سردیاں آگئی ہیں نماز میں گرم چادر کیسے اوڑھنی چاہیے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نماز کی حالت میں چادر سر کے اوپر سے اغل بغل (یعنی ایک کندھے سے دوسرے کندھے پر) اوڑھ کر پڑھنی چاہیے کہ یہی سنت ہے اور حدیث پاک کا مفہوم ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسے نمازیوں کی طرف نظر رحمت نہیں فرماتا، جو سر کے اوپر سے چادر نہیں لیتے، البتہ اگر کوئی فقط کندھوں کے اوپر سے چادر اوڑھ کر نماز پڑھتا ہے، تو اس کی نماز درست ہے۔ نماز میں سر پر چادر نہ لینے والوں کے متعلق کنز العمال میں ہے: ''لاینظر اللہ الی قوم لایجعلون عمائمھم تحت ردائھم یعنی فی الصلاۃ'' ترجمہ: اللہ تعالیٰ اس قوم کی طرف نظر رحمت نہیں فرماتا جو نماز میں اپنے عمامے اپنی چادروں کے نیچے نہیں کرتے۔''

(کنز العمال، ج7، ص516، مطبوعہ موسسۃ الرسالہ)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے اسی طرح کا سوال ہوا، تو ارشاد فرمایا: ''چادر اوڑھنے میں بہتر یہ ہے کہ سر سے اوڑھے، اس طرح سے اوڑھنا مطابق سنت ہے اور کندھے سے اگر اوڑھی جب بھی نماز ہو جائے گی، نماز میں کراہت نہیں۔''

(فتاوی امجدیہ، ج1، ص200، مطبوعہ مکتبہ رضویہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

28 ربیع الغوث 1444 ھ/24 نومبر2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

نماز میں کپڑا فولڈ کرنا

سوال: مفتی صاحب سوال یہ تھا کہ آج کل سردی کی وجہ سے انسان اپنے کپڑوں کے نیچے جرسی وغیرہ پہنتا ہے تو اگر جرسی کا بازو اس نے نیچے کر لیا مگر قمیض کا بازو اسی طرح سمٹا ہوا یا پھر اسکا عکس کیا تو دونوں صورتوں میں نماز پڑھنے کا حکم ارشاد فرما دیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کپڑا فولڈ کر کے یعنی موڑ کر نماز پڑھنے سے حدیثِ پاک میں منع فرمایا گیا ہے اور اس حالت میں پڑھی گئی نماز مکروہ تحریمی وواجب الاعادہ ہو گی۔ پھر حدیثِ پاک میں مطلقاً کپڑا فولڈ کرنے سے منع فرمایا گیا ہے، چاہے اوپر والا ہو یا نیچے والا لہٰذا بلا کراہت نماز کی ادائیگی کے لیے ضروری ہو گا کہ جرسی کے ساتھ ساتھ اندر قمیص کی آستین بھی نیچے کر لی جائے۔ اگر صورتِ مسئولہ میں جرسی کی آستین کے نیچے قمیص کی آستین آدھی کلائی سے اوپر تک چڑھی ہوئی ہو اور اسی حالت میں نماز پڑھ لی تو مکروہ تحریمی وواجب الاعادہ ہو گی (یعنی دوبارہ پڑھنی ہو گی)۔

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ــــــــــــــــــــــــــــــــ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

06 جمادی الاولی 1444ھ / 01 دسمبر 2022ء

46

نوافل کی جگہ قضاء نمازیں پڑھنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا نوافل کی جگہ قضاء نمازیں پڑھ سکتے ہیں؟ جیسے ظہر، مغرب، عشاء وغیرہ۔

User id : M Hussain

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نوافل کی جگہ قضاء نمازیں پڑھنا افضل و اعلی ہے۔ جیسا کہ رد المحتار میں ہے "الاشتغال بقضاء الفوائت أولی وأهم من النوافل الا سنن المفروضة وصلاة الضحی وصلاة التسبیح والصلاة التی رویت فیها الأخبار اهـ ط أی کتحیة المسجد والأربع قبل العصر والست بعد المغرب" قضا نمازوں کی ادائیگی میں مشغول ہونا یہ نوافل پڑھنے سے زیادہ اہم و اَولی ہے، مگر یہ کہ فرضوں کی سنتیں اور چاشت کی نماز اور نماز تسبیح اور وہ نماز جس کے بارے میں اخبار وارد ہوئی ہیں یعنی تحیۃ المسجد اور عصر سے قبل والی چار رکعتیں اور مغرب کے بعد والی چھ رکعتیں (یعنی ان کو پڑھنے میں حرج نہیں۔)

(رد المحتار علی الدر المختار، جلد 2، صفحہ 646، مطبوعہ کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

15 جمادی الاولی 1444ھ/10 دسمبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

Fiqhi Masail Group

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

جمعہ

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

جمعہ کی اذان ثانی کا جواب

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ جو اذان خطبہ جمعہ سے قبل دی جاتی ہے مقتدی اسکا جواب نہیں دے سکتے اسکی وضاحت فرمادیں؟

User id: ch Tanveer azam

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جمعہ کی اذان ثانی کا جواب زبان سے نہیں دیناچاہیے کہ منع ہے، چنانچہ فتاویٰ شامی میں ہے: قال وینبغي أن لا یجیب بلسانہ اتفاقا في الأذان بین یدي الخطیب۔ اور مناسب یہ ہے کہ خطیب کے سامنے اذان (ثانی) کاجواب زبان سے نہ دیا جائے۔ (فتاوی شامی :399/1 باب الاذان)

اور بہار شریعت میں ہے کہ جب امام خطبہ کے لیے کھڑا ہو ا اس وقت سے ختم نماز تک نماز واذکار اور ہر قسم کا کلام منع ہے۔

(حصہ چہارم ،صفحہ 779؛ ایپ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

23 جمادی الاولی 1444ھ/18 دسمبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

لگاتار 3 جمعہ چھوڑنے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا جان بوجھ کر لگاتار 3 جمعہ چھوڑنے سے بندہ دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مسلسل تین جمعے چھوڑنے سے انسان دائرہ اسلام سے خارج نہ ہو گا۔ یہ بہت بڑی محرومی اور روایات میں ایسے شخص کو منافق اور اس کے دل پر مہر ثبت ہو جانے کا بیان کیا گیا ہے البتہ اگر وہ جمعہ کی فرضیت کا منکر ہو تو دائرہ اسلام سے خارج ہو جائے گا۔ جیسا کہ ترمذی شریف میں ہے۔۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ تَهَاوُنًا بِهَا طَبَعَ اللهُ عَلَى قَلْبِهِ. "جو تین جمعے سُستی کی وجہ سے چھوڑے اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مُہر کر دے گا۔

(جامع الترمذی'' ، أبواب الجمعة، باب ما جاء فی ترك الجمعة إلخ، الحدیث: ۵۰۰، ج۲، ص۳۸)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

23 **جمادی الاولی** 1444**ھ**/18 **دسمبر** 2022ء

نماز عید

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

عیدین کی پہلی تین تکبیریں رہ جانے کا حکم

سوال: اگر نماز عید کی پہلی تین تکبیریں گزر جانے کے بعد جماعت ملی تو کیا حکم ہے۔؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ بہار شریعت میں فرماتے ہیں: "پہلی رکعت میں امام کے تکبیر کہنے کے بعد مقتدی شامل ہوا، تو اسی وقت تین تکبیریں کہہ لے اگرچہ امام نے قراءت شروع کردی ہو اور تین ہی کہے، اگرچہ امام نے تین سے زیادہ کہی ہوں، اور اس نے تکبیریں نہ کہی کہ امام رکوع میں چلا گیا تو کھڑے کھڑے نہ کہے بلکہ امام کے ساتھ رکوع میں جائے اور رکوع میں تکبیر کہہ لے اور اگر امام کو رکوع میں پایا اور غالب گمان ہے کہ تکبیریں کہہ کر امام کو رکوع میں پالے گا، تو کھڑے کھڑے تکبیریں کہے پھر رکوع میں جائے، ورنہ اللہ اکبر کہہ کر رکوع میں جائے اور رکوع میں تکبیریں کہے، پھر اگر اس نے رکوع میں تکبیریں پوری نہ کی تھیں کہ امام نے سر اٹھا لیا تو باقی ساقط ہوگئیں۔" (بہار شریعت، ج1، ص782، حصہ ب، مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

8 ذوالحجہ 1443ھ / 8 جولائی 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

50

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

عیدین کی تکبیریں رہ جانے کا حکم

سوال: مفتی صاحب اگر عیدین کی تکبیریں رہ جائیں تو نماز کا کیا حکم ہوگا۔؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عیدین کی نماز میں چھ تکبیرات زوائد ہیں، پہلی رکعت میں تکبیر تحریمہ اور ثناء کے بعد تین تکبیریں ہیں، اور دوسری رکعت میں قراءت کے بعد رکوع سے پہلے تین تکبیریں ہیں، اگر بھول سے یہ تکبیریں چھوٹ جائیں تو کتبِ فقہ میں اس کا حکم یہ لکھا ہے کہ سجدۂ سہو واجب ہو جائے گا؛ لیکن ساتھ میں متاخرین فقہاء نے یہ بات بھی واضح کر دی ہے کہ جمعہ اور عیدین میں مجمع کثیر ہونے کی وجہ سے سجدہ سہو کرنے میں لوگوں کی نماز خراب ہونے کا اندیشہ ہے اور لوگوں میں اختلاف و انتشار کے ذریعہ فتنہ کھڑا ہونے کا خطرہ ہے؛ اس لیے سجدہ سہو کے بغیر عیدین اور جمعہ کی نماز درست ہو جائے گی اور سجدہ سہو نہ کرنے کو اولی اور بہتر بھی لکھا فتاویٰ شامی میں ہے۔والسهو في صلاة العيد والجمعة والمكتوبة والتطوع سواء) والمختار عند المتأخرين عدمه في الأولیين؛ لدفع الفتنة. كما في جمعة البحر، وأقره المصنف، وبه جزم في الدرر۔۔۔۔اور نماز عید و جمعہ اور فرض و نوافل برابر ہے۔۔۔اور متاخرین کے نزدیک مختار قول یہ ہے کہ (عید و جمعہ) میں سجدہ سہو نہ کریں گے فتنہ کو دفع کرنے کے لیے۔۔۔جیسا کہ بحر میں اور درر میں اس پر جزم کیا۔۔۔۔۔

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (92/2) :"(

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

8 ذوالحجہ 1443ھ/8 جولائی 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

51

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

عید الاضحی پر ناخن وبال تراشنے کا حکم

سوال: عید الاضحی کے چاند نظر آنے پر لوگ ناخن وبال وغیرہ نہیں بنواتے وضاحت فرمادیں۔۔؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جس نے قربانی کرنی ہو، حدیث پاک میں اسے ذوالحجہ کا چاند طلوع ہونے کے بعد سے قربانی تک اپنے بال اور ناخن کاٹنے سے منع فرمایا گیا ہے، لیکن یہ حکم وجوبی نہیں، بلکہ استحبابی ہے، یعنی اس پر عمل کرنا بہتر ہے، لہذا اگر کسی نے بال یا ناخن کاٹ لیے، تو گنہگار نہیں۔ یہاں یہ بات واضح رہے کہ موئے زیرِ ناف وبغل اور ناخن، چالیس دن کے اندر کاٹنا ضروری ہیں، چالیس دن سے زائد بڑھانا مکروہ تحریمی، ناجائز وگناہ ہے، لہذا اگر کسی نے کئی دن سے ناخن یا موئے زیرِ ناف وبغل نہ کاٹے ہوں اور قربانی تک نہ کاٹنے سے چالیس دن سے زائد کا عرصہ ہو جائے گا، تو اب وہ اس مستحب پر عمل نہیں کرسکتا۔ قربانی کرنے والا اپنے ناخن اور بال نہ کاٹے۔ چنانچہ **صحیح مسلم میں** حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جس کے پاس قربانی کے لیے جانور ہو، تو جب ذوالحجہ کا چاند طلوع ہو جائے، وہ اپنے بالوں اور ناخنوں سے کچھ بھی نہ کاٹے، حتی کہ قربانی کرلے۔" (**صحیح مسلم، کتاب الاضاحی**، باب نھی من دخل۔۔۔الخ، جلد2، صفحہ160، **مطبوعہ کراچی**) **بہار شریعت میں** قربانی کرنی ہو تو مستحب یہ ہے کہ پہلی سے دسویں ذی الحجہ تک نہ حجامت بنوائے، نہ ناخن ترشوائے بہار شریعت جلد اول حصہ چہارم 789 ایپ۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

27 ذیقعدہ/27/جون 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

نماز جنازہ

تدفین سے قبل فاتحہ کرنا

سوال: کیافرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا میت کو دفن کرنے سے پہلے میت کے لیے فاتحہ خوانی کرسکتے ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جی ہاں! میت کے لیے اس کی نماز جنازہ ہونے سے پہلے فاتحہ پڑھی جاسکتی ہے، کیونکہ میت کے لیے دعا کرنے کے لیے شرع نے وقت کی کوئی قید نہیں لگائی کہ فلاں وقت کی جائے اور فلاں وقت نہ کی جائے، بلکہ کتب احادیث میں صراحتاً نماز جنازہ سے پہلے دعا کا ذکر ہے۔ چنانچہ صحیح بخاری و صحیح مسلم میں روایت ہے، جس میں جنازہ سے پہلے میت کے لیے دعا کرنے کی صراحت ہے " عن ابن أبي مليكة، أنه سمع ابن عباس، يقول: وضع عمر على سريره فتكنفه الناس يدعون ويصلون قبل أن يرفع وأنا فيهم، فلم يرعني إلا رجل آخذ منكبي، فإذا علي بن أبي طالب فترحم على عمر" ترجمہ: ابن ابی ملیکہ سے مروی ہے کہ انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو فرماتے سنا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ان کی چارپائی پر رکھا گیا تو لوگوں نے ان کو گھیر لیا اور وہ ان کو اٹھائے جانے سے پہلے ان کے لیے دعا کرنے لگے اور میں بھی انہیں میں تھا، تو مجھے صرف ایک شخص نے خوفزدہ کیا، جس نے میرا کندھا پکڑا۔ میں متوجہ ہوا تو وہ حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ تھے، پس انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے رحمت کی دعا کی۔ (صحیح البخاری، کتاب المناقب، مناقب عمر بن الخطاب، ج01، ص651، مطبوعہ کراچی)

اس کی شرح میں عمدۃ القاری کے اندر ہے:" قولہ: (وضع عمر على سريره) يعني: لأجل الغسل "ترجمہ: یہاں جو بیان ہوا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ان کی چارپائی پر رکھا گیا تو اس سے مراد ہے کہ غسل کے لیے چارپائی پر رکھا گیا۔ (عمدۃ القاری شرح صحیح البخاری، کتاب فضائل الصحابۃ، باب مناقب عمر بن الخطاب، ج16، ص273، مطبوعہ کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

21 ربیع الغوث 1444ھ/16 نومبر 2202ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتویٰ کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

Youtube: Al Raza Quran o Fiqh Academy
Website: www.arqfacademy.com
Facebook Page: Al Raza Quran o Fiqh Academy
Facebook Group: Fiqhi Group فقہی گروپ
فون نمبر: 00923471992267

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

53

غسل میت کا طریقہ

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ شریعت میں مردے کو غسل دینے کا طریقہ کار کیا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

غسل میت کا طریقہ یہ ہے {1} اِستِنجا کرانا (استنجا کروانے والا اپنے ہاتھ پر کپڑا لپیٹ لے) {2} وضو کرانا (یعنی 3 بار چہرہ اور 3 بار کہنیوں سمیت ہاتھ دُھلانا، ایک بار پورے سر کا مسح کرانا، 3 بار پاؤں دُھلانا) {3} داڑھی اور سر کے بال دھونا {4} میت کو اُلٹی کروٹ پر لٹا کر سیدھی کروٹ دھونا {5} میت کو سیدھی کروٹ پر لٹا کر الٹی کروٹ دھونا {6} پیٹھ سے سہارا دیتے ہوئے بٹھا کر نرمی سے پیٹ کے نچلے حصے پر ہاتھ پھیرنا (سُتر کے مقام پر نہ نظر کر سکتے ہیں، نہ بغیر کپڑے کہ سُتر کے مقام کو چھو سکتے ہیں) {7} ایک مرتبہ سارے بدن پر پانی بہانا فرض ہے جبکہ تین مرتبہ بہانا سنت ہے (آخر میں سر سے پاؤں تک کافور کا پانی بہا کر کسی پاک کپڑے سے بدن آہستہ سے پونچھ دیں)

(تجہیز و تکفین کا طریقہ، ص 86 ملخصاً)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ــ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

12 جمادی الاولی 1444ھ / 07 دسمبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

Fiqhi Masail Group

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

روزہ

روزے کی حالت میں ٹوتھ پیسٹ

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا روزے کی حالت میں منجن یا ٹوتھ پیسٹ کر سکتے ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

روزہ رکھنے کے بعد منجن یا ٹوتھ پیسٹ کے ذریعے دانت صاف کرنے سے بچنا چاہئے، کیونکہ اگر ان کا ایک ذرّہ بھی حلق میں اُترتا ہوا محسوس ہوا تو روزہ ٹوٹ جائے گا، کیونکہ پیسٹ بہت تیز ہوتا ہے اور منجن بھی کافی نمکین وباریک ہوتا ہے ان کا حلق میں اُترنے کا قوی اِمکان ہے لہٰذا روزہ میں یہ نہ کئے جائیں بلکہ روزہ میں مسواک کی جائے کہ حدیثِ پاک میں مسواک کرنے کا ذکر ہے، جیسا کہ عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے بے شمار بار نبی کریم ﷺ کو روزہ میں مسواک کرتے دیکھا۔

(ترمذی، ج2، ص176، حدیث:725)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ــــــــــــــــــــــــــــــ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

13 جمادی الاولی 1444ھ / 08 دسمبر 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتویٰ کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

نکاح وطلاق

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

دل میں طلاق کا ارادہ نہ ہو تو طلاق کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ دل میں طلاق کا ارادہ نہ ہو تو کیا اپنی بیوی کو طلاق طلاق کہنے سے طلاق واقع ہو جائے گی ؟

User id:Zahid rizwi

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ظاہری الفاظ کے لیے نیت کی حاجت نہیں ہوتی اگر صریحا اپنی بیوی کو طلاق دی تو واقع ہو جائے گی۔ شرح السنہ للبغوی میں ہے : "اتفق أهل العلم على أن طلاق الهازل يقع واذا جرى صريح لفظ الطلاق على لسان العاقل البالغ لا ينفعه أن يقول كنت فيه لاعبا أو هازلا لأنه لو قبل ذلك منه لتعطلت الأحكام" ترجمہ: اہل علم اس پر متفق ہیں کہ مذاق میں بھی طلاق ہو جاتی ہے۔ اگر عاقل بالغ آدمی کی زبان پر صریح طلاق کے الفاظ جاری ہوں تو بعد میں اس کا یہ کہنا اسے نفع نہیں دے گا کہ میں نے یہ کھیل کے طور پر یا مذاق کے طور پر کہا ہے۔ اس لیے کہ اگر اس عذر کو قبول کرلیا جائے، تو پھر احکام معطل ہو کر رہ جائیں گے۔ (شرح السنۃ، باب الطلاق علی الہزل، جلد 9، صفحہ 220، مطبوعہ بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

23 **جمادی الاولی** 1444**ھ**/18 **دسمبر** 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

56

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

طلاق کیلئے گواہ

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ جس طرح نکاح کے وقت دو سے تین گواہ موجود ہوتے ہیں تو کیا اسی طرح طلاق کے وقت بھی گواہ موجود ہونے چاہئیں؟

User id: Bilal rafique

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

طلاق کے لیے گواہ بنانا ضروری نہیں ہے البتہ بنالینا بہتر ہے تاکہ بعد میں فریقین میں سے کوئی انکار نہ کرے۔ جیسا کہ فتاوی رضویہ میں ہے: "شوہرِ اول طلاق دینے کا مقر (اقرار کرتا) ہے مگر عذر صرف یہ کرتا ہے کہ طلاق خفیہ دی چاراشخاص کے سامنے نہ دی لہذا اپنی جہالت سے طلاق نہ ہونا سمجھتا ہے اگر ایسا ہے تو اس کا دعوٰی غلط باطل ہے طلاق بالکل تنہائی میں دے جب بھی ہو جاتی ہے۔"

(فتاوی رضویہ، جلد 12، صفحہ 366، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

24 **جمادی الاولی** 1444**ھ**/19 **دسمبر** 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

غیر سیّد کا سیّدزادی سے نکاح

سوال: اگر غیر سیّد پٹھان اور عاقلہ بالغہ سیّد زادی کا نکاح لڑکی کے والد کی رضا مندی سے ہو تو کیا غیر سیّد کا نکاح سیّد زادی سے جائز ہو گا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سیّدزادی اور ان کے والد محترم کو دولھے کے پٹھان ہونے کا علم ہے اور دونوں ہی یعنی شہزادی صاحبہ اور ان کے والد محترم اِس نِکاح پر راضی ہیں اِس صورت میں ایسا نِکاح بِلاشبہ جائز ہے۔اِس ضِمن میں فتاوٰی رضویہ سے ایک "سُوال وجواب" ملاحَظہ ہو۔

سُوال: پٹھان کے لڑکے کا سیّد کی لڑکی سے نِکاح جائز ہے یا نہیں؟ بَیِّنُوْا تُوْجَرُوا (یعنی بیان فرمایئے اجر کمایئے)

الجواب: سائلِ مُظہِر (یعنی سُوال پوچھنے والے کے بیان سے ظاہر ہے) کہ لڑکی جوان ہے اور اس کا باپ زندہ، دونوں کو معلوم ہے کہ یہ پٹھان ہے اور دونوں اس عَقد (نِکاح) پر راضی ہیں، باپ خود اس کے سامان میں ہے، جب صورت یہ ہے تو اس نکاح کے جَواز (یعنی جائز ہونے) میں اصلاً (یعنی بالکل) شُبہ نہیں کَمَا نُصَّ عَلَیْہِ فِی رَدِّ الْمُحتار وغیرہ مِنَ الْاَسْفَار (یعنی جیسا کہ رَدُّالمحتار وغیرہ کُتُب میں اس پر نَص ہے)۔ (فتاوٰی رضویہ جلد 11 صَفْحَہ 704) (پردے کے بارے میں سوال جواب ص83-84)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

22 ربیع الغوث 1444 ھ/18 نومبر2202 ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

دوران حمل طلاق کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا حاملہ کو حمل کے دوران طلاق واقع ہو جاتی ہے۔؟ اور عوام میں مشہور ہے کہ دوران حمل طلاق واقع نہیں ہوتی اسکی کیا شرعی حیثیت ہے۔؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حاملہ کو بھی شرعا طلاق واقع ہو جاتی ہے یہ جو عوام میں مشہور ہے کہ حاملہ کو طلاق واقع نہیں ہوتی یہ محض عوامی خیال ہے۔ "فتاوی رضویہ" میں اعلی حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان سے اسی طرح کا سوال ہوا وہ سوال مع جواب یہ ہے۔ **سوال:** عورت چار ماہ کا حمل رکھتی ہے اور شوہر طلاق دے تو طلاق جائز ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا

الجواب: جائز وحلال ہے اگر چہ حمل میں بلکہ آج ہی بلکہ ابھی ابھی اس سے جماع کر چکا ہو،فی الدرالمختار حل طلاقھن ای الأیسة والصغیرة والحامل عقب وطی لان الکراھة فیمن تحیض لتوھم الحبل وھو مفقود ھھن ترجمہ: در مختار میں ہے، بوڑھی عورت، نابالغہ اور حاملہ عورت کو جماع کے بعد بھی طلاق دینا حلال ہے کیونکہ مکروہ حیض والی عورت کو طہر میں جماع کے بعد طلاق دینا اس لئے تھا کہ وہاں حمل ٹھہرنے کا احتمال ہوتا ہے جبکہ یہ احتمال یہاں نہیں ہے۔ (در مختار شرح تنویر الابصار فصل ویجبھر الامام مطبع مجتبائی دہلی ۱/۲۱۶)۔(فتاوی رضویہ جلد12، ص371)

اور دوسری جگہ اعلی حضرت علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: عورت کا حاملہ ہونا یا کسی کو طلاق دینے کا وکیل نہ کرنا کچھ منافی طلاق نہیں، یہ محض جاہلانہ خیال ہیں ۔ (فتاوی رضویہ ج12، ص407)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

04 جمادی الاولی 1444ھ /29 نومبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

Fiqhi Masail Group

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

قربانی

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

59

ذبح کرتے وقت اگر گردن الگ ہو جائے تو

سوال: مفتی صاحب کی بارگاہ میں سوال عرض ہے کہ مرغی ذبح کرتے وقت اگر گردن بالکل الگ ہو جائے تو حلال ہو گی یا حرام؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

صدر الشریعہ بدر الطریقہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: "اس طرح ذبح کرنا کہ چھری حرام مغز تک پہنچ جائے یا سر کٹ کر جدا ہو جائے مکروہ ہے، مگر وہ ذبیحہ کھایا جائے گا یعنی کراہت اس فعل میں ہے نہ کہ ذبیحہ (ذبح شدہ جانور) میں ۔ عام لوگوں میں یہ مشہور ہے کہ ذبح کرنے میں اگر سر جدا ہو جائے تو اس سر کا کھانا مکروہ ہے، یہ کتب فقہ میں نظر سے نہیں گزرا بلکہ فقہاء کا یہ ارشاد ہیکہ ایسا ذبیحہ کھایا جائے گا اس سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ سر بھی کھایا جائے گا۔ ہر وہ فعل جس سے جانور کو بلا فائدہ تکلیف پہنچے مکروہ ہے، مثلاً: جانور میں ابھی حیات باقی ہو، ٹھنڈا ہونے سے پہلے اس کی کھال اتارنا، اس کے اعضاء کاٹنا یا ذبح سے پہلے اس کے سر کو کھینچنا کہ رگیں ظاہر ہو جائیں یا گردن کو توڑنا، یوہیں جانور کو گردن کی طرف سے ذبح کرنا، مکروہ ہے، بلکہ اس کی بعض صورتوں میں جانور حرام ہو جائے گا۔"

(بہار شریعت، جلد 3، حصہ 15، صفحہ 315، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــه

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

06 جمادی الاولی 1444 ھ / 01 دسمبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

60

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

خصی جانور کی قربانی کا حکم

سوال: خصی جانور کی قربانی ہمارے مسلک میں کیسے جائز ہے؟ حالانکہ یہ بھی ایک بڑا نقص ہے.؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

یہ نقص نہیں بلکہ یہ گوشت کو اطیب واطہر کر دیتا ہے اور جائز وافضل اسلیے کہ نبی پاک علیہ السلام نے خود خصی کی قربانی کی۔۔":

سنن ابی داؤد میں ہے عن جابر بن عبد اللہ، قال: ذبح النبی صلی اللہ علیہ و سلم یوم الذبح کبشین أقرنین أملحین موجئین.

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ و سلم نے عید الاضحیٰ کے دن سینگوں والے سیاہ و سفید دھبے دار خصی دو مینڈھے ذبح کیے۔۔

[سنن أبی داود، باب ما یستحب من الضحایا 2/30، ط: حقانیہ ملتان]

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

13 ذوالحجہ 1443ھ/13 جولائی 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

61

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

گوشت کیسے تقسیم کریں

سوال: مفتی صاحب ہم نے سات حصے ملا کر قربانی کرنی ہے گوشت تول کر تقسیم کریں یا اندازے سے۔؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بہار شریعت میں ہے۔ شرکت میں گائے کی قربانی ہوئی تو ضرور ہے کہ گوشت وزن کر کے تقسیم کیا جائے اندازہ سے تقسیم نہ ہو کیونکہ ہو سکتا ہے کہ کسی کو زائد یا کم ملے اور یہ ناجائز ہے یہاں یہ خیال نہ کیا جائے کہ کم وبیش ہوگا تو ہر ایک اس کو دوسرے کے لیے جائز کر دے گا کہہ دے گا کہ اگر کسی کو زائد پہنچ گیا ہے تو معاف کیا کہ یہاں عدم جواز حق شرع ہے اور ان کو اس کے معاف کرنے کا حق نہیں۔

(بہار شریعت حصہ پندرہ صفحہ 337-38 ایپ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

8 ذوالحجہ 1443ھ / 8 جولائی 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

62

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

قربانی کا گوشت غیر مسلم کو دینا

سوال: مفتی صاحب غیر مسلم کو قربانی کا گوشت دینا کیسا۔؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

غیر مسلم کو قربانی کا گوشت دینا ناجائز ہے۔ کہ صدقہ غیر مسلم کو نہیں دے سکتے۔ در مختار میں ہے: وأما الحربي ولو مستأمنا فجميع الصدقات لا تجوز له اتفاقا [الدر المختار مع حاشیۃ ابن عابدین 2/352]یعنی حربی کافر اگرچہ دار الاسلام میں امان لے کر داخل ہوا ہو مگر اسے کوئی بھی صدقہ دینا جائز نہیں۔(ماخوذ از فتاویٰ بحر العلوم، کتاب الاضحیۃ، ج:5، ص: 203)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

5 ذوالحجہ 1443ھ/5 جولائی 2022

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتویٰ کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

63

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

سارے گھر سے ایک قربانی کا حکم

سوال: والد کا انتقال ہو گیا سب بھائی ساتھ میں رہتے ہیں بڑا بھائی گھر کا ذمہ دار ہے تو قربانی کس پر ہو گی؟ کیا ایک قربانی سب کی طرف کافی ہو گی؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ایک سے زیادہ افراد پر قربانی واجب ہونے کی صورت میں ان سب کی طرف سے صرف ایک بکری یا صرف ایک حصے کی قربانی کرنا درست نہیں، بلکہ ان سب پر لازم ہو گا کہ الگ الگ بکری یا بڑے جانور میں الگ الگ حصے کی قربانی کریں، کیونکہ بکرے یا بکری کی قربانی میں ایک سے زیادہ حصے نہیں ہو سکتے، لہٰذا ایک قربانی کسی ایک طے شدہ فرد ہی کی طرف سے کی جا سکتی ہے، اسی طرح بڑے جانور میں سے ایک حصے کی قربانی بھی صرف ایک شخص ہی کی طرف سے کی جا سکتی ہے، ایک سے زیادہ افراد کی طرف سے نہیں کی جا سکتی۔ **سیدی اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ ارشاد** فرماتے ہیں: "ایک قربانی نہ سب کی طرف سے ہو سکتی ہے، نہ سوا مالکِ نصاب کے کسی اور پر واجب ہے، اگر اس کی بالغ اولاد میں کوئی خود صاحبِ نصاب ہو، تو وہ اپنی قربانی جدا کرے۔" **(فتاوی رضویہ، جلد20، صفحہ369، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاھور)**

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

1 ذوالحجہ 1443ھ/1 جولائی 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

64

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

قربانی واجب ہے یا سنت؟

سوال: مفتی صاحب قربانی واجب ہے یا سنت وضاحت فرما دیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

غنی پر قربانی واجب ہے نہ کہ محض سنت کہ روایت میں قربانی نہ کرنے پر وعید ارشاد ہوئی۔ اور وعید ترک واجب پر ہوتی ہے، تو معلوم ہوا کہ قربانی واجب ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ "اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ لَہٗ سَعَۃٌ وَلَمْ يُضَحِّ فَلَا يَقْرَبَنَّ مُصَلَّانَا ترجمہ: رسول اللہ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ جس شخص کو قربانی کی وسعت حاصل ہو اور وہ قربانی نہ کرے تو وہ ہماری عید گاہ کے قریب نہ آئے۔" (سنن ابن ماجہ: کِتَابُ الْاَضَاحِيِّ، بَابٌ: الْاَضَاحِيُّ وَاجِبَۃٌ هِيَ اَمْ لَا، حدیث نمبر: 3123]

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

27 ذیقعدہ ھ/26 جون 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

65

آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

قربانی کے جانور کی عمر کا حکم

سوال: قربانی کے جانور کے لئے جو عمر مقرر ہے اگر اس سے ایک دن یا دو دن یا دس دن یا ایک مہینہ کم ہے تو قربانی ہو گی یا نہیں ؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جانوروں کی عمریں اونٹ پانچ سال کا۔۔۔ گائے، بھینس دو سال کی۔۔۔ بکری، بھیڑ ایک سال کی۔۔۔یہ عمر کم از کم حد ہے۔ اس سے کم عمر کے جانور کی قربانی جائز نہیں۔ زیادہ عمر ہو تو بہتر ہے۔ ہاں دنبہ یا بھیڑ کا چھ ماہ کا بچہ اگر اتنا موٹا تازہ ہو کہ دیکھنے میں سال بھر کا نظر آئے تو اس کی قربانی بھی جائز ہے۔(درمختار، ھدایۃ: 4494۔ عالمگیری: 2975)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

1 ذوالحجہ 1443ھ/1 جولائی 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتویٰ کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

66

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

افضل قربانی کا حکم

سوال: قربانی میں کونسا جانور کرنا افضل ہے۔۔؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ہدایۃ الحق والصواب

بہار شریعت میں ہے۔ بکری کی قیمت اور گوشت اگر گائے کے ساتویں حصہ کی برابر ہو تو بکری افضل ہے اور گائے کے ساتویں حصہ میں بکری سے زیادہ گوشت ہو تو گائے افضل ہے یعنی جب دونوں کی ایک ہی قیمت ہو اور مقدار بھی ایک ہی ہو تو جس کا گوشت اچھا ہو وہ افضل ہے اور اگر گوشت کی مقدار میں فرق ہو تو جس میں گوشت زیادہ ہو وہ افضل ہے اور مینڈھا بھیڑ سے اور دنبہ دنبی سے افضل ہے جبکہ دونوں کی ایک قیمت ہو اور دونوں میں گوشت برابر ہو۔ بکری بکرے سے افضل ہے مگر خصی بکرا بکری سے افضل ہے اور اونٹنی اونٹ سے اور گائے بیل سے افضل ہے جبکہ گوشت اور قیمت میں برابر ہوں۔(3) (درمختار، ردالمحتار)(حصہ پندرہواں صفحہ 342 ایپ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ــ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

1 زوالحجہ 1443ھ/1 جولائی 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

خواتین کے متعلقہ
مسائل واحکام

67

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

بیوی کا ہمبستری سے انکار کرنا کیسا

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ شوہر کے بار بار اصرار پر بھی بیوی ہمبستری نہیں کرتی تو بیوی کے لیے کیا حکم ہے؟

User id: kazzam Hussain

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

بیوی کو مرد سے ہم بستری پر انکار نہیں کرنا چاہیے اگر کوئی وجہ شرعی نہ ہو جیسے حیض وغیرہ۔ مرد کی خواہش وحاجت پوری کرنے کا حکم متعدد روایات میں موجود ہے جیسا کہ ترمذی شریف میں ہے عن قيس بن طلق، عن أبيه طلق بن علي قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: إذا الرجل دعا زوجته لحاجته فلتأته، وإن كانت على التنور طلق بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی مرد اپنی بیوی کو اپنی حاجت کے لیے بلائے، تو وہ ضرور اس کے پاس آئے، اگرچہ تنور پر روٹی بنا رہی ہو۔

(سنن الترمذی: رقم الحدیث: 1160، ط: مطبعة مصطفى البابي الحلبي)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

20 **جمادی الاولی** 1444**ھ**/15 **دسمبر** 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

Fiqhi Masail Group

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

پچھلی شرمگاہ سے جماع کرنا کیسا

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ پچھلی شرمگاہ سے جماع کرنا کیسا۔؟ عوام میں مشہور ہے اس سے نکاح ٹوٹ جاتا ہے اسکی کیا شرعی حیثیت ہے۔؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پچھلی شرمگاہ سے جماع کرنا ناجائز و حرام و گناہ کبیرہ اور عمل قوم لوط ہے اور ایسے شخص پر روایات میں لعنت کی گئی ہے البتہ اس سے نکاح نہ ٹوٹے گا۔ جیسا کہ حدیث شریف میں ہے: عن أبي هريرة، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "ملعون من أتى امرأته في دبرها یعنی ایسا شخص ملعون ہے جو عورت کی پچھلی شرمگاہ میں جماع کرتا ہے

(سنن أبي داود 3 / 490)

عن أبي هريرة، قال: قال رسول الله صلي الله عليه وسلم: "إن الذي يأتي امرأته في دبرها لا ينظر الله إليه". یعنی اللہ تعالی ایسے شخص کی طرف نظر نہیں فرماتا جو پچھلی شرمگاہ میں جماع کرتا ہے۔

(مسند أحمد 7 / 399)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ـــــــــــــــــــــــــــــــــــ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

02 جمادی الاولی 1444 ھ/27 نومبر 2022ء

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

حاملہ کی عدت

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ حاملہ کی عدت کیا ہوگی ؟ قران وحدیث کی روشنی میں بیان فرما دیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حمل کی حالت میں حاملہ عورت کو طلاق واقع ہوجاتی ہے اور اس کی عدت وضع حمل (یعنی بچے کو پیدا کرنا) ہے، اللہ پاک نے خود قرآن مجید میں حاملہ عورتوں کی عدت بیان کی ہے، اور یہ عدت تبھی ہو سکتی ہے جب کہ حمل کی حالت میں طلاق واقع ہو۔ چنانچہ اللہ پاک فرماتا ہے : "وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ "ترجمہ: اور حمل والیوں کی میعاد یہ ہے کہ وہ اپنا حمل جَن لیں۔(پارہ 28، سورۃ الطلاق : 4)

حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنھا سے روایت ہے :"أنها كانت تحت الزبير فطلقها وهى حامل فذهب الى المسجد فجاء وقد وضعت ما فى بطنها فأتى النبى ﷺ فذكر له ما صنع فقال: بلغ الكتاب أجله "یعنی وہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی زوجیت میں تھیں، انہوں نے حمل کی حالت میں انہیں طلاق دے دی۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ مسجد نبوی کی طرف آرہے تھے، وہ مسجد میں پہنچے تو ام کلثوم نے اپنے پیٹ میں موجود بچے کو پیدا کیا۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور اپنا معاملہ عرض کیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کتاب اپنی مدت کو پہنچ گئی۔ (یعنی قرآن میں حاملہ کی عدت بچہ پیدا ہونا ہے، وہ عدت پوری ہوگئی۔)

(سنن کبری للبیہقی، باب عدۃ الحامل المطلقۃ، جلد3، صفحہ154، مطبوعہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

02 جمادی الاولی 1444ھ/27 نومبر2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

Fiqhi Masail Group

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

70

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

عورت کا بال کالے کرنا کیسا

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا عورت کالی مہندی یا کالا کلر لگا سکتی ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

سفید بالوں کو سیاہ کرنا خواہ بلیک کلر سے ہو یا کالی مہندی سے ہو مرد وعورت دونوں کے لئے مطلقاً ناجائز و حرام ہے۔ فتاوی رضویہ میں مرد وعورت کے سیاہ خضاب کرنے کو مثلہ لکھا ہے جو کہ حرام ہے۔ چنانچہ امام اہلسنت فرماتے ہیں: "طبرانی معجم کبیر میں بسند حسن حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: من مثل بالشعر فلیس لہ عند للہ خلاق (جو بالوں کے ساتھ مثلہ کرے اللہ عزوجل کے یہاں اس کا کچھ حصہ نہیں) والعیاذ باللہ رب العالمین یہ حدیث خاص مسئلہ مثلہ مُو (بال) میں ہے بالوں کا مثلہ یہی جو کلمات ائمہ سے مذکور ہوا کہ عورت سر کے بال منڈالے یا مرد داڑھی یا مرد خواہ عورت بھنویں (منڈائے) کما یفعلہ کفرۃ الھند فی الحداد (جیسے ہندوستان کے کفار لوگ سوگ مناتے ہوئے ایسا کرتے ہیں) یا سیاہ خضاب کرے کم یہ سب صورتیں مثلہ مو میں داخل ہیں اور سب حرام۔"

(فتاوی رضویہ، ج22، ص664، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

09 جمادی الاولی 1444ھ / 04 دسمبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

71

عورت کا سسر کے ساتھ حج پر جانا

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا عورت اپنے ساس سسر کے ساتھ مدینہ پاک جا سکتی ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عورت اپنی ساس اور سسر کے ساتھ حج و عمرہ پر جا سکتی ہے۔ شوہر کا حقیقی باپ عورت کا محرم ہوتا ہے خواہ شوہر نے دخول کیا ہو یا دخول نہ کیا ہو۔ جیسا کہ **النتف فی الفتاوی** میں مذکور ہے: "وأما الصھر فھم أربعة اصناف أحدھم ابو الزوج والجدود من قبل ابویه وان علوا یحرمون علی المرأة وتحرم ھي علیھم دخل بھا أو لم یدخل بھا" یعنی بہر حال سسرالی رشتے سے چار اقسام حرام ہیں، ان میں سے پہلی قسم شوہر کا باپ اور باپ کی طرف سے شوہر کے آباء واجداد ہیں اگر چہ اوپر تک ہوں کہ یہ سب عورت پر حرام ہوتے ہیں اور عورت ان پر حرام ہے خواہ شوہر نے اس عورت سے دخول کیا ہو یا دخول نہ کیا ہو۔"

(النتف فی الفتاوی، ج01، ص254، دار الفرقان، بیروت لبنان)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

12 جمادی الاولی 1444ھ / 07 دسمبر 2022ء

72

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

عورتوں کا زیارت قبور کے لیے قبرستان جانا

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا عورت باپردہ ہو کر اپنے والد کی قبر پر قبرستان جا سکتی ہے یا نہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ مبارکہ کے علاوہ قبروں کی زیارت کے لیے جانا عورتوں کے لیے مطلقاً منع ہے اگرچہ باپردہ ہو کر جائیں، خصوصاً اپنے کسی عزیز، رشتہ دار جیسے آپ کی بیان کردہ صورت میں والد صاحب کی قبر پر جائے تو بھی ممنوع ہے۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی بہار شریعت میں فرماتے ہیں: "عورتوں کے لیے بعض علماء نے زیارتِ قبور کو جائز بتایا، درمختار میں یہی قول اختیار کیا، مگر عزیزوں کی قبور پر جائیں گی تو جزع و فزع (یعنی رونا دھونا) کریں گی، لہٰذا ممنوع ہے اور صالحین کی قبور پر برکت کے لیے جائیں، تو بوڑھیوں کے لیے حرج نہیں اور جوانوں کے لیے ممنوع اور اسلم (یعنی زیادہ بہتر) یہ ہے کہ عورتیں مطلقاً منع کی جائیں کہ اپنوں کی قبور کی زیارت میں تو وہی جزع و فزع ہے اور صالحین کی قبور پر یا تعظیم میں حد سے گزر جائیں گی یا بے ادبی کریں گی کہ عورتوں میں یہ دونوں باتیں بکثرت پائی جاتی ہیں۔"

(بہارِ شریعت، حصہ 4، جلد 1، صفحہ 849، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

27 ربیع الغوث 1444ھ/ 23 نومبر 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

عورتوں کے بال کٹوانے کا حکم

سوال: عورتوں کا بال چھوٹے کروانا کیسا ہے۔؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عورتوں کو اپنے سر کے بال اس قدر چھوٹے کروانا کہ جس سے مردوں سے مشابہت ہونا جائز و حرام ہے اسی طرح فاسقہ عورتوں کی طرح بطور فیشن بال کٹوانا بھی منع ہے، ہاں بال بہت لمبے ہو جانے کی صورت میں اس قدر کاٹ لینا کہ جس سے مردوں کے ساتھ مشابہت نہ ہو، جس طرح عموماً کنارے کاٹ کر برابر کئے جاتے ہیں یہ جائز ہے۔

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

26 ذیقعدہ 26/جون 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتویٰ کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

عورتوں کے سر کے بال بیچنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ عورتوں کے سر کے بال بیچنا کیسا ہے؟ کنگی کے ٹوٹے بال خریدنے والے جگہ جگہ ٹیپ ریکارڈ لگا کر خریدنے کی آوازیں لگا رہے ہوتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

انسانی بالوں کی خرید و فروخت کرنا جائز نہیں کہ یہ انسان کے جسم کا حصہ ہے اور انسان کے کسی جزء سے نفع اٹھانا جائز نہیں۔ اور عورت کے سر کے بال میں زیادہ حرمت ہے کہ غیر محرم کی نظر بالوں پر پڑتی ہے اور غیر محرم ان کو چھوتا ہے حالانکہ غیر محرم کا بالوں کو دیکھنا اور چھونا جائز نہیں ہے۔ جیسا کہ بحر الرائق میں ہے۔ "وَشَعْرِ الْإِنْسَانِ وَالِانْتِفَاعِ بِهِ لَمْ يَجُزْ بَيْعُهُ وَالِانْتِفَاعُ بِهِ لِأَنَّ الْآدَمِيَّ مُكَرَّمٌ غَيْرُ مُبْتَذَلٍ فَلَا يَجُوزُ أَنْ يَكُونَ شَيْءٌ مِنْ أَجْزَائِهِ مُهَانًا مُبْتَذَلًا" یعنی انسان کے بالوں کی خرید و فروخت اور اس سے کسی قسم کا نفع اٹھانا جائز نہیں ہے کیونکہ آدمی محترم ہے اس کے کسی جزء کو استعمال کرنا جائز نہیں۔

(البحر الرائق کتاب البیوع باب بیع الفاسد جلد6 صفحہ88 مطبوعہ دار الکتاب الاسلامی بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

20 **جمادی الاولی** 1444**ھ**/15 **دسمبر** 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

75

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

عورت کی گواہی نصف ہے

سوال: حضرت اکثر اوقات سنتے ہیں کہ عورت کی گواہی آدھی مانی جاتی ہے۔ اس کی کیا حقیقت ہے۔؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

قرآن پاک میں عورت کی گواہی نصف بیان کی گئی ہے

"چنانچہ ارشاد الٰہی ہے: "واستشھدوا شھیدین من رجالکم، فان لم یکونا رجلین فرجل وامراتٰن ممن ترضون من الشھدآء ان تضل احدھما فتذکر احدھما الاخرٰی {اور گواہ کرو دو شاہد اپنے مردوں میں سے، پھر اگر نہ ہوں دو مرد تو ایک مرد اور دو عورتیں ان لوگوں میں سے کہ جن کو تم پسند کرتے ہو۔ گواہوں میں تاکہ اگر بھول جائے ایک ان میں سے تو یاد دلادے اس کو وہ دوسری۔}" (البقرۃ:۲۸۲)"

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

15 ذوالحجہ 1443ھ/15 جولائی 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتویٰ کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

کاروباری
مسائل

76

پرائز بانڈ اور اس کے انعام کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ پرائز بانڈ لینا اور اس سے نکلا ہوا انعام حاصل کرنا جائز ہے یا نہیں؟ بعض لوگ اسے ناجائز کہتے ہیں۔ کیا یہ درست ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پرائز بانڈ کی خرید و فروخت کرنا اور اس پر قرعہ اندازی کے ذریعے نکلنے والا انعام حاصل کرنا دونوں ہی درست ہیں کیونکہ اس کے حرام ہونے کی کوئی وجہ نہیں، نا تو اس میں سود کا پہلو ہے کہ جتنے روپے دے کر بانڈ حاصل کیا ہے ایسا نہیں ہوتا کہ اس پر نفع ملنا مشروط ہو اور نہ ہی حکومت یہ وعدہ یا معاہدہ کرتی ہیکہ جو جو بھی بانڈ خریدے گا اسے انعام کی رقم ضرور دی جائے گی لہذا کسی بھی اعتبار سے سود کا کوئی پہلو اس میں نہیں بنتا، اور نہ ہی پرائز بانڈ میں جوئے کا کوئی پہلو ہے کہ جتنے روپے جمع کروا کر پرائز بانڈ لیا ہے ایسا نہیں کہ یہ روپے وقت گزرنے پر بانڈ دیتے وقت کم ملیں گے یا سرے سے ملیں گے ہی نہیں۔ البتہ اسٹیٹ بنک پاکستان کی طرف سے چالیس ہزار والا جو پریمیم بانڈ جاری کیا گیا تھا اس کی خرید و فروخت حرام تھی کیونکہ وہ سودی معاملہ پر مشتمل تھا۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

20 ربیع الغوث 1444 ھ/16 نومبر2202 ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

ذخیرہ اندازی کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اِحتِکار (یعنی ذخیرہ اندوزی) کا حکم کیا ہے اور ذخیرہ اندوزی کسے کہتے ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اِحتِکار (ذخیرہ اندوزی) سخت ممنوع، ناجائز و گناہ ہے۔ اس کی مذمت پر کئی احادیث وارد ہیں۔ جیسا کہ حضرت سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جس نے مسلمانوں پر غلہ (یعنی جانوروں اور انسانوں کی کھانے پینے کی اشیاء کو) روک دیا، اللہ تعالیٰ اسے جُذام (کوڑھ) اور افلاس میں مبتلا فرمائے گا۔ (مشکوۃ المصابیح، ج1، ص535، حدیث2895)

اور ذخیرہ اندوزی سے مراد یہ ہے کہ کوئی قحط کے دور میں اس لئے غلہ روک لے کہ لوگ جب پریشان ہوں گے تو خوب مہنگا کرکے بیچوں گا اور اگر یہ صورت نہ ہو بلکہ فصل میں غلہ خریدتا ہے اور رکھ چھوڑتا ہے کچھ دنوں کے بعد جب گراں (مہنگا) ہو جاتا ہے بیچتا ہے یہ نہ اِحتِکار ہے نہ اس کی ممانعت۔ صدرُ الشّریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی لکھتے ہیں: غلہ (اناج) کے علاوہ دوسری چیزوں میں اِحتِکار (یعنی ذخیرہ اندوزی) نہیں۔ (بہار شریعت، ج2، ص725)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

26 ربیع الغوث 1444ھ / 22 نومبر 2202ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

78

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

جانور کی تصویر والی شرٹ بیچنا کیسا

سوال: مفتی صاحب جاندار کی تصویر والی شرٹ پہنا بیچنا کیسا۔؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ایسا لباس پہننا یا بچوں کو پہنانا، جائز نہیں۔ نیز ایسا لباس بیچنا بھی ناجائز ہے۔ ہاں اگر کسی طرح اس کا چہرہ مٹادیا جائے تو پھر اس کا پہننا، بچوں کو پہنانا اور بیچنا بھی جائز ہو گا۔ایسا لباس پہن نماز مکروہِ تحریمی ہے جس کا دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔۔۔ ایسے کپڑے پر سے تصویر مٹادی جائے یا اس کا سر یا چہرہ بالکل محو کر دیا جائے، اس کے بعد اس کا پہننا، پہنانا، بیچنا، خیرات کرنا، اس سے نماز، سب جائز ہو جائے گا۔ اگر وہ ایسے پکے رنگ کی ہو کہ مٹ نہ سکے دھل نہ سکے تو ایسے ہی پکے رنگ کی سیاہی اس کے سر یا چہرے پر اس طرح لگا دی جائے کہ تصویر کا اتنا عضو محو ہو جائے صرف یہ نہ ہو کہ اتنے عضو کا رنگ سیاہ معلوم ہو کہ یہ محو و منافی صورت نہ ہو گا۔" (فتاوی رضویہ، 24 / 567)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا

25 ذیقعدہ /25 جون 2022

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

جعلی پروڈکٹ کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کسی کمپنی کا نام استعمال کر کے اپنی چیز بیچنا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کسی کمپنی کا نام استعمال کر کے جعلی پروڈکٹ بنانا اور خریدنے والے کو بغیر بتائے بیچ دینا حرام ہے کہ یہ دھوکہ ہے اور جھوٹ، وعدہ خلافی، اور دھوکہ دہی جیسے تمام دھوکہ دے کر مال فروخت کرنا ناجائز و حرام ہے۔ مسلمان کی تجارت خلافِ شرع امور سے پاک ہونی چاہیے۔ بکثرت احادیث ان کاموں کی مذمت میں وارد ہوئی ہیں۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

20 ربیع الغوث 1444ھ/ 16 نومبر2202ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

متفرق مسائل

سب سے افضل درود پاک

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ سب سے افضل درود پاک کون سا ہے۔؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

درود ابراہیمی سب سے افضل درود پاک ہے جو نماز میں بھی مقرر کیا گیا۔ حضرت عبد الرحمٰن بن ابی لیلٰی رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں مجھے کعب بن عُجرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ ملے اور کہنے لگے کیا تمہیں وہ تحفہ نہ دوں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے! میں نے کہا: کیوں نہیں پیش کیجئے آپ نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صَلَّی اللہُ تعالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّم سے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ بیشک اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ہمیں (آپ پر) سلام بھیجنا سکھا دیا لیکن ہم آپ پر اور اہل بیت پر درود کیسے بھیجیں تو آپ صَلَّی اللہُ تعالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: یوں کہو!

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ . اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

(صحیح البخاری، ج۲، ص۴۲۹، حدیث ۳۳۷۰)

اعلیٰ حضرت اِمامِ اَہلسنّت حضرتِ علاّمہ مولانا الحاج الحافِظ القاری شاہ امام اَحمد رَضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: سب دُرُودوں سے افضل دُرُود وہ ہے جو سب اعمال سے افضل (عمل) یعنی نماز میں مقرر کیا گیا ہے (یعنی درودِ ابراہیمی)۔ (فتاوی رضویہ مُخَرَّجَہ، ج۶، ص۱۸۳)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ـــــــــــــــــــــــــــــــ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

04 جمادی الاولی 1444 ھ /29 نومبر 2022 ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

Fiqhi Masail Group

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

”ایان“ نام رکھنا کیسا؟

سوال: مفتی صاحب کی بارگاہ میں عرض ہیکہ **ایان** نام رکھنا کیسا؟ اور اس کے کیا معنی ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

”**ایان**“ ”الف“ پر زبر اور ”یا“ کی تشدید کے ساتھ عربی کا لفظ ہے جو شرط اور ظرف وغیرہ کے لیے آتا ہے، جس میں ”جب“ اور ”کب“ وغیرہ کے معنی آتے ہیں۔

(کمافی المعجم الوسیط: ۳۵، ومصباح اللغات)

اس لیے یہ نام نہ رکھا جائے۔ بلکہ وہ نام رکھیں جائیں جس کا کوئی اچھا معنی ہو اور افضل یہ ہیکہ انبیاء و صحابہ کرام و اہلبیت علیہم الرضوان کے ناموں پر نام رکھے جائیں۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ــــــــــــــــــــــــــــــــ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

12 جمادی الاولی 1444ھ / 07 دسمبر 2022ء

82

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

پیشہ ور بھکاری کو دینا کیسا

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اکثر ہٹے کٹے نوجوان بھکاری اڈے پر مانگتے نظر آتے ہیں ایسوں کو چندہ دینا جائز ہے کیا۔؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پیشہ ور بھکاری (یعنی جن کا کام ہی مانگنا ہو) کو دینا جائز نہیں۔ان کی حالت کی مذمت اور حکم بیان کرتے ہوئے بہار شریعت میں صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: ”آج کل ایک عام بلا یہ پھیلی ہوئی ہے کہ اچھے خاصے تندرست چاہیں تو کما کر اوروں کو بھی کھلائیں، مگر انہوں نے اپنے وجود کو بیکار قرار دے رکھا ہے، کون محنت کرے مصیبت جھیلے، بے مشقت جو مل جائے تو تکلیف کیوں برداشت کرے۔ ناجائز طور پر سوال کرتے اور بھیک مانگ کر پیٹ بھرتے ہیں اور بہتیرے ایسے ہیں کہ مزدوری تو مزدوری، چھوٹی موٹی تجارت کو ننگ و عار خیال کرتے اور بھیک مانگنا کہ حقیقۃً ایسوں کے لیے بے عزتی و بے غیرتی ہے مایہ عزت جانتے ہیں اور بہتوں نے تو بھیک مانگنا اپنا پیشہ ہی بنا رکھا ہے، گھر میں ہزاروں روپے ہیں سود کا لین دین کرتے زراعت وغیرہ کرتے ہیں مگر بھیک مانگنا نہیں چھوڑتے، اُن سے کہا جاتا ہے تو جواب دیتے ہیں کہ یہ ہمارا پیشہ ہے واہ صاحب واہ! کیا ہم اپنا پیشہ چھوڑ دیں۔ حالانکہ ایسوں کو سوال حرام ہے اور جسے اُن کی حالت معلوم ہو، اُسے جائز نہیں کہ ان کو دے۔“ (بہار شریعت، حصہ 5، صفحہ 941، مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ــــــــــــــــــــــــــــــــ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

02 جمادی الاولیٰ 1444 ھ/27 نومبر 2022 ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

Fiqhi Masail Group

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

تقریر (بیان) کے پیسے لینے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ بعض علماء و خطباء حضرات بیان کرنے کے لئے پیسوں کی ڈیمانڈ کرتے ہیں کیا یہ جائز ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

فی زمانہ مقرّر کا تقریر و بیان کی اجرت لینا جائز ہے اور جو مقرّر طے کر کے اجرت لیتا ہے اس کا وعظ و بیان سننا جائز ہے بشرطیکہ صحیح العقیدہ سنّی ہو۔ لیکن صاحب علم حضرات کے لئے پیسوں کے مقرر کرنے سے بچنا چاہیے اس سے عوام متنفر ہوتی ہے امامِ اہلسنّت مجدّدِ دین وملّت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: بعض عُلَماء نے وعظ کو بھی ان امورِ مستثنیٰ میں داخل کیا جن پر اس زمانہ میں اخذِ اجرت (اجرت لینا) مشائخِ متاخرین نے بحکمِ ضرورت جائز رکھا"۔

(فتاویٰ رضویہ، 19/435)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ــه

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

06 جمادی الاولی 1444ھ/ 01 دسمبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

84

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

برہان نام رکھنا کیسا

سوال: مفتی صاحب کی بارگاہ میں عرض ہے کہ برہان نام رکھنا کیسا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

برہان نام رکھنا جائز و مستحسن ہے۔یہ حضور پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے مُبارَک ناموں میں سے بھی ہے جس کا معنی واضح دلیل، روشن دلیل وغیرہ کے ہیں۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

14 جمادی الاولی 1444ھ/09 دسمبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

گھر میں پرندے پالنا کیسا

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ گھر میں پرندے پالنا کیسا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پرندے رکھنا اور ان کو پالنا شرعاً جائز ہے بشرطیکہ ان کے کھانے پینے کا خیال رکھے، اور شرع میں اس کی ممانعت نہیں کی گئی۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ان کے بھائی ابو عمیر نے ایک چڑیا پال رکھی تھی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب تشریف لاتے تو پوچھتے تھے: يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ نُغَرٌ كَانَ يَلْعَبُ بِهِ. "اے ابو عمیر! نغیر (ایک پرندہ) کا کیا کیا؟ وہ بچہ اس پرندے سے کھیلتا تھا"۔ (بخاري، الصحيح، 5: 2291، رقم: 5850، دار ابن كثير اليمامة بيروت / مسلم، الصحيح، 3: 1692، رقم: 2150، دار احياء التراث العربي بيروت)

حافظ ابن حجر عسقلانی فرماتے ہیں: إن في الحديث دلالة على جواز إمساك الطير في القفص ونحوه، ويجب على من حبس حيوانا من الحيوانات أن يحسن إليه ويطعمه ما يحتاجه لقول النبياس حدیث سے پرندے کو پنجرے وغیرہ میں بند کرنے کے جواز پر دلیل ملتی ہے۔ پرندے کو رکھنے والے پر واجب ہے کہ وہ اس کے کھانے وغیرہ کا خصوصی اہتمام کرے۔

(عسقلانی، فتح الباری، 10: 584، دار المعرفۃ بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

26 ربیع الغوث 1444 ھ/22 نومبر 2022ء

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

86

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

تحفہ اور ھدیہ میں فرق

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ صدقہ اور ہدیہ میں کیا فرق ہے؟ برائے مہربانی رہنمائی فرمائیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جو مال اللہ تعالی کی رضا کے لئے اور ثواب کی نیت سے اللہ کی راہ میں غرباء و مساکین کو دیا جاتا ہے یا خیر کے کسی کام میں خرچ کیا جاتا ہے اسے "صدقہ" کہتے ہیں، اور ہدیہ" کے معنی تحفہ کے ہیں تحفہ معمولی ہو یا قیمتی، کسی انسان کی محبت اور اس سے اظہارِ تعلق کے لیے اسے کچھ دینا "ہدیہ" کہلاتا ہے۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

09 جمادی الاولی 1444 ھ/ 04 دسمبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

Fiqhi Masail Group

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

جرمانہ کی دعوت میں شرکت کرنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کچھ دکانداروں نے مل کر یونین بنائی ہے کہ جمعہ کو چھٹی ہو گی۔ جو خلاف ورزی کرے گا اسکو جرمانہ ہو گا اس رقم سے سب دکان دار مل کر دعوت اڑائیں گے اس دعوت میں شامل ہونا جائز ہے ؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جرمانہ لینا تعزیر بالمال ہے جو کہ جائز نہیں ہے جو جرمانہ لیا مذکورہ اشخاص کو واپس کرنا ہو گا۔ اور اس ناجائز مال کی دعوت میں شرکت کرنا بھی جائز نہ ہو گا جیسا کہ فتاوی شامی میں ہے وأفاد في البزازية أن معنى التعزير بأخذ المال على القول به إمساك شيء من ماله عنده مدة لينزجر ثم يعيده الحاكم إليه لا أن يأخذه الحاكم لنفسه أو لبيت المال كما يتوهمه الظلمة إذ لا يجوز لأحد من المسلمين أخذ مال أحد بغير سبب شرعي. (جن فُقہائے کرام نے) تعزیر بالمال (یعنی مالی جرمانے کے جواز کی) بات کی ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ ملزم کا وہ مال کچھ مدت کے لئے روک لیا جائے، تاکہ وہ جرم سے باز آجائے پھر حاکم وہ مال واپس کر دے گا یہ معنی نہیں کہ حاکم اس مال کو اپنے لئے یا بیت المال کے لئے وصول کرے جیسا کہ ظالم (حکمرانوں) نے سمجھ رکھا ہے کیونکہ کسی مسلمان کو شرعی وجہ کے بغیر کسی کا مال لینا جائز نہیں ہے۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، کتاب: الحدود، باب التعزیر، مطلب فی التعزیر باخذ المال، ج4 ص61)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ــــــــــــــــــــــــــــــــــ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

23 **جمادی الاولی** 1444**ھ**/18 **دسمبر** 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

88

چھٹی پر جرمانہ لینا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ مدرسے / سکول کے طالب علموں سے چھٹی کرنے پر جرمانہ لینا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بچے ہوں یا بڑے، ادارے سے کسی دن کی چھٹی کرنے کا معاملہ ہو یا کوئی دوسرا معاملہ، بہر حال مالی جرمانہ لینا جائز نہیں کیونکہ یہ تعزیر بالمال (یعنی مالی طور پر سزا دینا) ہے اور تعزیر بالمال منسوخ ہے اور منسوخ پر عمل کرنا جائز نہیں۔ نیز یہ باطل (غلط) طریقے سے اور کسی شرعی وجہ کے بغیر دوسرے کا مال کھانا ہے اور اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآنِ پاک میں ایک دوسرے کا مال باطل طریقے سے کھانے سے منع فرمایا ہے۔ اسلام میں مالی جرمانہ جائز نہیں۔ چنانچہ بحر الرائق شرح کنز الدقائق میں ہے: ”التعزیر بالمال کان فی ابتداء الاسلام ، ثم نسخ“ ترجمہ: مالی جرمانہ اسلام کے ابتدائی دور میں تھا، پھر منسوخ ہوگیا۔

(بحر الرائق شرح کنز الدقائق، ج5، ص68، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ــــــــــــــــــــــــــــــــــــ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

12 جمادی الاولی 1444ھ / 07 دسمبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتویٰ کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الصلوۃ والسلام علیك یا رسول اللہ
بسم اللہ الرحمن الرحیم
وعلی آلك واصحبك یا حبیب اللہ
Youtube: Al Raza Quran o Fiqh Academy
Facebook Page: Al Raza Quran o Fiqh Academy
Website: www.arqfacademy.com
Facebook Group: Fiqhi Group فقہی گروپ
فون نمبر: 00923471992267

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

حلال و حرام پرندوں کی پہچان

سوال: مفتی صاحب کی بارگاہ میں سوال ہیکہ کون کون سے پرندے کھانا حلال ہیں اور کونسے حرام ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پرندوں کے حلال یا حرام ہونے کے متعلق قاعدہ یہ ہے کہ ہر وہ پرندہ جس کے پنجے ہوں اور وہ اُن پنجوں سے شکار بھی کرتا ہو، تو وہ پرندہ حرام ہو گا اور جس کے پنجے ہی نہ ہوں یا پنجے تو ہوں، لیکن وہ اُن سے شکار نہ کرتا ہو تو وہ پرندہ حلال ہے، جیسے بطخ و شتر مرغ وغیرہ اور بقیہ بعض کے اگرچہ پنجے ہیں، لیکن وہ اُن سے شکار نہیں کرتے جیسے طوطا وغیرہ، حضرت سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:" نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عن کل ذی ناب من السباع و عن کل ذی مخلب من الطیر" ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر نوکیلے دانت والے درندے اور پنجے والے پرندے (کو کھانے) سے منع فرمایا۔

(صحیح مسلم، ج2، ص147)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

12 جمادی الاولٰی 1444ھ / 07 دسمبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

ختنہ کی مدت

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر بچے کا ختنہ پندرہ دن بعد کرایا جائے تو کیا یہ جائز ہو گا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ختنہ شعائرِ اسلام میں سے ایک نفیس سنت عمل ہے، جس کے ذریعے مسلم اور غیر مسلم کے مابین امتیاز (فرق) ہو جاتا ہے۔ ختنے کی کم از کم مدت 7 سال ہے اور زیادہ سے زیادہ مدت 12 سال ہے۔ البتہ اگر کسی نے بچے کی پیدائش کے ساتویں دن کے بعد (یعنی 7 سال سے پہلے) ختنہ کروالیا تو یہ منع نہیں ہے۔ بہارِ شریعت میں ہے: "ختنہ سنت ہے اور یہ شعارِ اسلام میں سے ہے کہ مسلم وغیر مسلم میں اس سے امتیاز ہوتا ہے اسی لیے عرفِ عام میں اس کو مسلمانی بھی کہتے ہیں۔ ختنہ کی مدت سات سال سے بارہ سال کی عمر تک ہے اور بعض علما نے یہ فرمایا کہ ولادت سے ساتویں دن کے بعد ختنہ کرنا جائز ہے۔"

(بہارِ شریعت، جلد3، حصہ16، صفحہ589، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

22 ربیع الغوث 1444ھ / 18 نومبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

سفر کی دعا کو بغیر وضو چھونا کیسا

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ سفر کی دعا (سبحان الذی سخّر لنا ھذا وما کُنّا له مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْن) کو بغیر وضو چھونا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مذکورہ سفر کی دعا چونکہ آیتِ قرآنی ہے لہذا اسے بغیر وضو چھونا جائز نہیں۔ اللہ عزوجل قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے۔ لَا یَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ: اسے (قرآن کو) پاک لوگ ہی چھوتے ہیں۔ پارہ 27 سورۃ واقعہ آیت 79) حدیث شریف میں بھی اسی چیز کا حکم دیا ہے، چنانچہ حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْھُمَا سے روایت ہے رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا "قرآن پاک کو وہی ہاتھ لگائے جو پاک ہو۔ (معجم صغیر، باب الیائ، من اسمہ: یحی، ص ۱۳۹، الجزء الثانی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

22 ربیع الغوث 1444ھ / 18 نومبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

92

غیر سید کا سید کہلوانا

سوال: مفتی صاحب عرض یہ ہے کہ ایک بندہ سید بلکل نہیں اس کے باوجود وہ خود کو سید لکھواتا اور کہلواتا ہے اس کیلیئے کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اپنی ذات بدلنا جائز نہیں اور غیر سید کا سید کہلانا حرام ہے جیسا کہ خلیلِ ملّت حضرت علآمہ مفتی خلیل احمد خان قادری مارہروی رحمۃ اللہ علیہ ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے لکھتے ہیں: غیر سیّد اگر خود کو سیّد کہے تو وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی لعنت کا مستحق ہے اور اس پر جنّت حرام ہے۔

(فتاویٰ خلیلیہ جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 137 مطبوعہ ضیاء القرآن پبلیکیشنز لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

20 **جمادی الاولی** 1444**ھ**/15 **دسمبر** 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

قرض میں خود سے کچھ رقم بڑھا کر دینا

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ قرض کی رقم میں خود سے کچھ رقم بڑھا کر دینا جائز ہے کہ نہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جو رقم آپ کو ادھار دی گئی ہے اُس رقم کی اتنی ہی مقدار میں واپسی آپ پر لازم ہے، البتہ اگر پیشگی طے کیے بغیر اپنی خوشی سے کچھ اضافی رقم دیتے ہیں تو شرعاً اُس میں کوئی حرج نہیں اور نہ وہ سود میں شمار ہو گا۔ قرض ادا کرتے وقت اصل سے زیادہ دینا مستحب ہے بشرطیکہ اس زیادتی کو نہ عقد میں طے کیا جائے اور نہ قرض دینے والے کی طرف سے مطالبہ ہو. بخاری شریف میں ہے "حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، حَدَّثَنَا مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ، قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ ، قَالَ مِسْعَرٌ : أُرَاهُ قَالَ : ضُحًى ، فَقَالَ : صَلِّ رَكْعَتَيْنِ ، وَكَانَ لِي عَلَيْهِ دَيْنٌ فَقَضَانِي وَزَادَنِي" . فرماتے ہیں: میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ مسجد نبوی میں تشریف رکھتے تھے، مسعر نے بیان کیا کہ میرا خیال ہے کہ انہوں نے چاشت کے وقت کا ذکر کیا۔ (کہ اس وقت خدمت نبوی میں حاضر ہوا) پھر آپ ﷺ نے فرمایا کہ دو رکعت نماز پڑھ لو میرا آپ پر قرض تھا آپ نے اسے ادا کیا بلکہ زیادہ بھی دے دیا۔ صحیح البخاری حدیث نمبر: 2394

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ
مولانا محمد فرمان رضا مدنی
06 جمادی الاولی 1444 ھ/01 دسمبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

Fiqhi Masail Group

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

کھانے پر "پڑھو بسم اللہ" کہنا کیسا

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کھانے کی دعوت دینے والے کو" **پڑھو بسم اللہ**" کہنا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

صدرالشریعہ بدرالطریقہ حضرت علامہ و مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں کہ کھانا کھاتے وقت جب کوئی آجاتا ہے تو ہندوستان کا عرف یہ ہے کہ اسے کھانے کا پوچھتے ہوئے کہتے ہیں آؤ کھانا کھاؤ اگر نہ پوچھیں تو طعن کرتے ہیں کہ انہوں نے پوچھا تک نہیں ، یہ بات یعنی دوسرے مسلمان کو کھانے کے لئے بلانا اچھی بات ہے مگر بلانے والے کو یہ چاہیے کہ یہ پوچھنا محض نمائش کے لئے نہ ہو بلکہ دل سے پوچھے۔ اور آگے تحریر فرماتے ہیں کہ یہاں یہ بھی رواج ہے کہ جب پوچھا جاتا ہے تو وہ کہتا ہے: **بسم اللہ، بسم اللہ کیجیے، پڑھو بسم اللہ** وغیرہ یہ نہ کہنا چاہیے ، کہ یہاں بسم اللہ کہنے کے کوئی معنی نہیں اس موقع پر بسم اللہ کہنے کو علماء نے بہت سخت ممنوع فرمایا بلکہ ایسے موقع پر دعائیہ الفاظ کہنا بہتر ہے مثلاً اللہ تعالی برکت دے، زیادہ دے وغیرہ۔

(بحوالہ "اسلامی اخلاق وآداب "صفحہ نمبر "31 تا 32)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ــ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

28 ربیع الغوث 1444 ھ /24 نومبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

مردوں کا پونی یا "hair catch" پہننا

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا مرد محض اپنے بالوں کو سمیٹنے کی نیت سے پونی یا hair catch استعمال کر سکتا ہے؟ نیز مرد کیلئے بالوں کی شرعی حد کیا ہے؟

User id: طالب جنت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایة الحق والصواب

- اس طرح عورتوں کی مشابہت ہوتی ہے اور تشبیہ کی وجہ سے کیچر لگانا جائز نہیں۔
- مرد زیادہ سے زیادہ اتنے بال رکھ سکتا ہے کہ کندھوں کو چھو جائیں اور مرد کے لیے کندھے سے نیچے بال رکھنا جائز نہیں ہیں۔ عورتوں کی مشابہت اختیار کرنا جائز نہیں ترمذی شریف میں ہے لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المتشبھات بالرجال من النساء، والمتشبھین بالنساء من الرجال ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے ان عورتوں پر جو مردوں سے مشابہت اختیار کرتی ہیں اور ان مردوں پر جو عورتوں سے مشابہت اختیار کرتے ہیں (ترمذی شریف 2784) کندھوں سے نیچے بال رکھنا ناجائز و حرام ہے سیدی و مرشدی اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: عورتوں کی طرح کندھوں سے نیچے بال رکھنا مرد کے لیے حرام ہے (تسہیلاً فتاوی رضویہ ج ۲۱ ص ۶۰۰) اور مردوں کے بالوں کے بارے میں صاحب بہار شریعت سرکار علیہ السلام کا عمل بیان فرماتے ہیں۔ حضور اقدس ﷺ کے موئے مبارک کبھی نصف کان تک، کبھی کان کی لو تک ہوتے اور جب بڑھ جاتے تو شانۂ مبارک سے چھو جاتے۔ اور حضور ﷺ بیچ سر میں مانگ نکالتے۔ (بہار شریعت حصہ 16 صفحہ 589)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

15 **جمادی الاولی** 1444ھ/10 **دسمبر** 2022ء

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

مزار پر حاضری کا طریقہ

سوال: مزار پر حاضری کا طریقہ ارشاد فرمادیں نوازش ہو گی؟

User id: Hassan shaikh

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ "فتاوی رضویہ شریف" میں مزار پر حاضری کا طریقہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ مزارات شریفہ پر حاضر ہونے میں پائنتی (پاؤں) کی طرف سے جائے اور کم از کم چار ہاتھ کے فاصلے پر مواجہہ (چہرے کی جانب) میں کھڑا ہو اور متوسط آواز باادب عرض کرے ''السلام علیك یا سیدی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'' پھر درود غوثیہ تین بار، الحمد شریف ایک بار، آیۃ الکرسی ایک بار، سورہ اخلاص سات بار، پھر درود غوثیہ سات بار اور وقت فرصت دے تو سورہ یٰس اور سورہ ملک بھی پڑھ کر اللہ عزوجل سے دعا کرے کہ الٰہی! اس قراءت پر مجھے اتنا ثواب دے جو تیرے کرم کے قابل ہے، نہ اتنا جو میرے عمل کے قابل ہے اور اسے میری طرف سے اس بندۂ مقبول کو نذر پہنچا، پھر اپنا جو مطلب جائز شرعی ہو اس کے لیے دعا کرے اور صاحب مزار کی روح کو اللہ عزوجل کی بارگاہ میں اپنا وسیلہ قرار دے، پھر اُسی طرح سلام کرکے واپس آئے، مزار کو نہ ہاتھ لگائے، نہ بوسہ دے اور طواف بالاتفاق ناجائز ہے اور سجدہ حرام۔"

(فتاوی رضویہ، جلد 9، صفحہ 524، ایپ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

23 **جمادی الاولی** 1444**ھ**/18 **دسمبر** 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

مشت زنی کرنے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ مشت زنی کرنا کیسا ہے شریعت کی روشنی میں بیان فرمادیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مشت زنی (یعنی ہاتھ سے مادہ خارج کرنا) ناجائز و حرام اور جہنم میں لے جانے والا عمل ہے حدیث مبارکہ میں ایسے شخص پر لعنت کی گئی ہے۔اور ایسا شخص جس پر شہوت کا غلبہ ہو اگر قدرت رکھتا ہو تو جلد از جلد نکاح کرے اور اسکی استطاعت نہ ہو تو روزوں کی کثرت کرے۔ اعلی حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: یہ فعل ناپاک حرام و ناجائز ہے۔ حدیث شریف میں ہے " ناکح الید ملعون" جلق لگانے والے (مشت زنی کرنے والے) پر اللہ تعالی کی لعنت ہے۔ (فتاوی رضویہ، ج22، ص202، رضا فاؤنڈیشن لاہور)۔

اور غلبہ شہوت کے وقت نکاح کی ترغیب یا روزوں کے بارے حدیث پاک میں ہے۔قال رسول اللہ ﷺ یا معشر الشباب من استطاع منکم الباءۃ فلیتزوج فإنہ اغض للبصر واحصن للفرج ومن لم یستطع فلعیہ بالصوم فانہ لہ وجاء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا؛ اے گروہ نوجوانان! تم میں جسے نکاح کی طاقت ہو وہ نکاح کرے کہ نکاح پریشان نظری و بدکاری روکنے کا سب سے بہتر طریقہ ہے اور جسے ناممکن ہو اس پر روزے لازم ہیں کہ کسر شہوت نفسانی کردیں گے (یعنی روزے شہوت کو کم کردیں گے)۔

(صحیح البخاری کتاب النکاح، ج۲ ص۷۵۸ صحیح مسلم کتاب النکاح، ج۱ ص۴۴۹، قدیمی کتب خانہ پشاور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

12 جمادی الاولی 1444 ھ/ 07 دسمبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

Fiqhi Masail Group

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

98

مکروہ تنزیہی کی تعریف

سوال: علماء کرام کی بارگاہ میں عرض ہے کہ مکروہ تنزیہی کی تعریف بتادیں۔

User id: dil shair

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

صاحب بہار شریعت مکروہ تنزیہی کی تعریف یوں کرتے ہیں: "مکرہ تنزیہی (سے مراد) جس کا کرنا شرع کو پسند نہیں مگر نہ اس حد تک کہ اس پر وعیدِ عذاب فرمائے اور یہ سنّتِ غیر مؤکدہ کے مقابل ہے۔"

(بہار شریعت، ج01، حصہ دوم 'صفحہ 287، ایپ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

17 **جمادی الاولی** 1444**ھ**/12 **دسمبر** 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

میت کے بال کاٹنا کیسا

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا غسّال (میت کو غسل دینے والا) میت کے بڑھے ہوئے بغل کے بال مونڈ سکتا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

غسّال کا میت کی بغل وغیرہ کے بال مونڈنا مکروہ تحریمی ناجائز و گناہ ہے اس لیے غسل دینے والے پر لازم ہے کہ حکم شریعت پر عمل کرتے ہوئے میت کے بال ہر گز نہ کاٹے۔ فتاوی رضویہ میں امام اہل سنت سیدی اعلی حضرت قدس سرہ العزیز سے سوال ہوا کہ کاٹنا مردے کے بال، بعد مرنے کے جائز ہے یا نہیں؟ تو آپ نے جواباً ارشاد فرمایا: ناجائز ہے۔

(فتاوی رضویہ جلد 9، صفحہ 91، مطبوعہ رضا فاونڈیشن لاہور)

بہار شریعت میں ہے: "میت کی کسی جگہ کے بال مونڈنا ناجائز و مکروہ تحریمی ہے۔"

(بہار شریعت جلد 1، صفحہ 816، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

27 ربیع الغوث 1444ھ/23 نومبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

100

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

بے گناہ قتل کرنے کی سزا

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ جو لوگ صحیح العقیدہ مسلمانوں کو بے گناہ قتل کر دیتے ہیں خدا تعالیٰ اُن قاتلوں کے ساتھ کیا معاملہ فرماتا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

کسی مسلمان کو بلا وجہ شرعی قتل کرنا نہ صرف حرام گویا تمام انسانوں کا قتل ہے اور اس کی سزا جہنم کی آگ ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہوا: (مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا) ترجمہ کنز الایمان: جس نے کوئی جان قتل کی بغیر جان کے بدلے یا زمین میں فساد کے تو گویا اس نے سب لوگوں کو قتل کیا (پ6، المائدۃ:32) ایسے ہی قتل کا بدلہ جہنم ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے: (وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا) (ترجمہ کنز الایمان: اور جو کوئی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کا بدلہ جہنّم ہے کہ مدتوں اس میں رہے۔ (پ5، النسآء:93) اور حدیث میں قاتل کے بارے میں فرمایا: حضرت ابو بکرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "اگر زمین و آسمان والے کسی مسلمان کے قتل پر جمع ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ سب کو اوندھے منہ جہنم میں ڈال دے۔

(معجم صغیر، باب العین، من اسمہ علی، ص۲۰۵، الجزء الاول)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ـــ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

23 **جمادی الاولی** 1444ھ/18 **دسمبر** 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

Fiqhi Masail Group

نوٹ: تفصیلی فتویٰ کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔